Posted On Reading Point And Kitab Dost
http://readingpointpk.blogspot.be

آنکھیں تیری

تانیہ طاہر

یونیورسٹی کا پہلا دن۔اُف۔اُس جیسے ڈرپوک۔۔کمزور لوگوں کے لئے شاید یہ ان کی زندگی کا سب سے خطرناک دن ہوتا ہو۔۔وہ یہ بات جانتی تھی کے وہ کبھی اس سیٹ اپ کا حصہ نہیں بن سکتی۔۔وہ تو یہاں آنا بھی نہیں چاہتی تھی ۔۔بی۔اے کرنے کے بعد وہ آگے پرائیویٹ پڑھنا چاہتی تھی۔لیکن پاپا کی ضد کے سامنے اُسے ہار ماننی پڑی۔۔پاپا چاہتے تھے کے وہ انگلش لٹریچر

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
http://readingpointpk.blogspot.be

یونیورسٹی سے کرے۔

تاکہ اس میں خود اعتمادی پیدا ہو۔ خود اعتمادی تو کیا پیدا ہوتی وہ اُلٹا جھاگ کی طرح بیٹھتی چلی گی۔ خوفناک خواب آنے لگے۔۔ اور اِسی پریشانی میں وہ اپنے اوپر بخار چڑھا چکی تھی۔ وہ ایک کم گو, کم حوصلہ اور ڈرپوک ترین لڑکی تھی۔ اور اُسے اِن باتوں سے فرق بھی نہیں پڑتا تھا۔ فرق پڑتا تھا تو پاپا کو جو شاید اُسکی اِن عادات کو ناپسند کرتے تھے اور تبدیل کرنا چاہتے تھے۔ اور وہ بھی اپنے پاپا کی کوئی بات نہیں ٹال سکتی تھی۔۔ اُن کے علاوہ اُس کا کوئی تھا بھی نہیں۔ ماں تو اُس کی پیدائش کے وقت اِس دنیا سے رخصت ہو گئ تھی۔ اور کوئی بہن بھائی تھا نہیں۔ تو جو تھے بس پاپا تھے۔ جو ایک کامیاب بزنس مین تھے۔۔ اور اُس سے بہت محبت کرتے تھے۔۔۔ اور اُنہی کی وجہ سے وہ آج یہاں تھی۔ اور خاصی حیران نظروں سے اُن بے باک لڑکیوں کو دیکھ رہی تھی جو گلے میں دوپٹہ ڈالے اِدھر سے اُدھر لاپرواہی سے پھر رہی تھیں۔۔ اور بعض تو دوپٹے جیسے تکلُف سے بھی بے نیاز تھیں۔ اور ان سب میں وہ

READING POINT
Aankhen Teri By Tania Tahir
Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

حجاب میں کھڑی کسی نمونے سے کم نہیں لگ رہی تھی۔ رومیسہ اور اقرا بھی اُسکے ساتھ ہی کھڑی تھیں اور موبائل میں رومیسہ کے بھائی کی شادی کی تصویریں دیکھنے میں مگن تھیں۔ وہ تینوں سکول کے دور سے ہی ایک دوسرے کی بہت اچھی دوستیں تھیں۔ رومیسہ اور اقرا بھی حجاب نہیں کرتی تھیں۔۔ لیکن دوسری لڑکیوں کیطرح اپنے آپ سے بے پرواہ بھی نہیں تھیں۔ اور ماہ روش نے بھی کبھی باحثیت دوست اُن پر اپنے خیالات مسلط کرنے کی کوشش نہیں کی تھی۔۔۔

فرسٹ لیکچر کا ٹائم ہوا اور کومن روم میں سے لڑکیاں غائب ہونا شروع ہو گئیں۔ اُسنے اُن دونوں کی طرف دیکھا جو کھلکھلا کر تصویروں پر تبصرہ کر رہی تھیں۔

"روشی اِدھر دیکھ رومی کی بھابی کتنی پیاری ہے۔ اور اُسکی آنکھیں بھی کتنی خوبصورت ہیں۔" اقرا نے اُس کی توجہ رومیسہ کے موبائل کی طرف کرائی۔۔

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
http://readingpointpk.blogspot.be

حجاب میں کھڑی کسی نمونے سے کم نہیں لگ رہی تھی۔ رومیسہ اور اقرا بھی اُسکے ساتھ ہی کھڑی تھیں اور موبائل میں رومیسہ کے بھائی کی شادی کی تصویریں دیکھنے میں مگن تھیں۔ وہ تینوں سکول کے دور سے ہی ایک دوسرے کی بہت اچھی دوستیں تھیں۔ رومیسہ اور اقرا بھی حجاب نہیں کرتی تھیں۔۔ لیکن دوسری لڑکیوں کیطرح اپنے آپ سے بے پرواہ بھی نہیں تھیں۔ اور ماہ روش نے بھی کبھی باحیثیت دوست اُن پر اپنے خیالات مسلط کرنے کی کوشش نہیں کی تھی۔۔۔

فرسٹ لیکچر کا ٹائم ہوا اور کومن روم میں سے لڑکیاں غائب ہونا شروع ہو گئیں۔ اُسنے اُن دونوں کی طرف دیکھا جو کھلکھلا کر تصویروں پر تبصرہ کر رہی تھیں۔

"روشی اِدھر دیکھ رومی کی بھابی کتنی پیاری ہے۔ اور اُسکی آنکھیں بھی کتنی خوبصورت ہیں۔" اقرا نے اُس کی توجہ رومیسہ کے موبائل کی طرف کرائی۔۔

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

"ہماری روشی کی نشیلی آنکھوں سے زیادہ پیاری نہیں ہیں۔سچ روشی میں لڑکی ہو کر تیری آنکھوں پر مر مٹی ہوں۔تو نہ جانے لڑکوں کا کیا حال ہو اگر میرا بھائی بھابھی کو پسند نہ کرلیتا تو میں تجھے اپنی بھابھی بنالیتی" رومیسہ ایسی ہی تھی بے دھڑک اُس کی تعریف کر دینے والی۔۔ماہ روش اپنی تعریف پر کچھ جزبز سی ہو گئی۔۔

"ہاں روشی اگر میرا کوئی بھائی ہوتا تو میں تجھے اپنی بھابھی بنالیتی لیکن کیا کروں ہم تو چھ کی چھ بہنیں ہیں" اقرا نے دوہائی دی۔

"لیکچر کا ٹائم ہوگیا ہے" وہ اِن دونوں کی باتوں کو نظرانداز کرتے ہوئے بولی ۔۔اُن دونوں نے اُسکو ستائشی نظروں سے دیکھا اُس کے بولنے کا انداز بہت مختلف تھا۔۔بہت کم اور بہت میٹھا بولتی تھی۔۔

"ہاں یار فرسٹ لیکچر ہی مس نہیں کرنا چاہیے ہمیں" رومیسہ نے موبائل

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
http://readingpointpk.blogspot.be

اوف کیا اور پلٹ کر بیگ اُٹھایا اور وہ تینوں کومن روم سے کلاس روم میں آ گئیں اندر داخل ہوتے ہی ماہ روش کی حالت پتلی ہو گئی۔۔ یہ ایک بہت بڑا حال تھا۔۔ جہاں لڑکے اور لڑکیاں بڑی بے تکلفی سے بیٹھے تھے۔۔۔اور سامنے اسٹیج بنی ہوئی تھی جس پر ایک ڈائس رکھا ہوا تھا۔۔۔ماہ روش اپنی حالت پر قابو پاتے ہوئے اقرا اور رومیسہ کی تقلید میں چلنے لگی بہت سارے لڑکے لڑکیوں نے اُسے مزاحیہ نظروں سے دیکھا اور پھر سر جھٹک کر اپنی مستی میں مگن ہو گئے اُن تینوں کو سیکنڈ رو میں جگہ مل گئی اور وہ اپنی چئیرز پر بیٹھ کر ہلکی پھلکی باتیں کرنے لگیں وہ دونوں جانتی تھیں کے ماہ روش کس قدر خوفزدہ ہے اِس ماحول سے اِسی لئے وہ اُسے باتوں میں لگا رہی تھیں کچھ ہی دیر بعد روم میں بہت سارے سٹوڈنٹس داخل ہوئے۔۔۔ جن میں زیادہ لڑکے ہی تھے۔۔ اور اِسٹیج پر کھڑے ہو گئے۔۔

ماہ روش نے ناسمجھی سے اُن کی طرف دیکھا۔۔اور اقرا کی بات پر کانپ ہی گئی ۔۔

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
http://readingpointpk.blogspot.be

"غالباً یہ سینئیرز ہیں اور ہمارے ساتھ ریگنگ کرنے آئے ہیں" اقرا نے کچھ ناگواری سے کہا۔۔ماہ روش کی کپکپاہٹ پر دونوں نے اُسے حیرانگی سے دیکھا ۔۔اور اُسکی کیفیت سمجھتے ہوئے دونوں نے اُس کے ہاتھ تھام لئے۔۔ماہ روش نے خوف زدہ نظروں سے اسٹیج کی طرف دیکھا۔۔بلیک ٹائٹ ٹی شرٹ پر ڈارک براؤن لیدر کی جیکٹ اور بلیک پینٹ میں وہ لڑکا جو بھی تھا بہت وجیہہ تھا۔۔اُسکے ٹھاٹھ باٹھ دیکھ کر ایسا معلوم ہوتا تھا جیسے وہ اُن تمام لڑکوں کا سردار ہے۔لازماً وہ کوئی اتھارٹی ضرور رکھتا ہوگا۔۔ تبھی اِس کے آگے آنے اور ہلکا سا ڈیسک بجانے پر ہی روم میں یکدم خاموشی سی ہو گئی۔ڈارک براؤن گلاسز اُتار کر اُس نے پینٹ کی جیب میں ڈالے دوسرے ہاتھ میں پکڑا آئی فون بھی پینٹ کی جیب میں ڈالا اور دونوں ہاتھ ڈیسک پر رکھ لئے۔۔ ماہ روش کی نظریں اُسکے ماتھے پر پڑے ڈارک براؤن بالوں سے ہوتے ہوئے اُسکی گہری آنکھوں میں اٹک گئیں۔۔۔

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
http://readingpointpk.blogspot.be

Welcome joniours"

My name is Shaher khan...

"...And we are your seniours

" ہم لوگ پروفیسرز کی پرمیشن سے آپ لوگوں کے ساتھ ریگنگ کرنے آئے ہیں آئی نو ریگنگ سننے میں ہی بڑا خوفناک لفظ لگتا ہے لیکن ہم ایسا ویسا کچھ نہیں کریں گے۔ ہلکا پھلکا سا مذاق کریں گے جسے آپ نے بھی انجوائے کرنا ہے اور ہم بھی کریں گے۔۔۔ لیکن کسی کو بھی بدتمیزی کرنے کی اجازت نہیں ہے۔۔۔۔اوکے۔۔۔۔"

اُس نے "اوکے" کچھ اس انداز سے کہا جیسے جاننا چاہتا ہو کہ وہ اُس کی بات سے متفق ہیں بھی یا نہیں۔۔۔ پوری کلاس میں سے بعض نے بڑے جوش سے اوکے کہا۔۔اور بعض خاموش رہے اور پھر وہ پیچھے ہٹ گیا۔۔اور اُس کی جگہ کسی اور لڑکے نے سمبھال لی۔ اُس لڑکے نے ایک لڑکی کو اُٹھایا اور

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

زبردستی لڑکیوں کی عزتی کرائی ساری کلاس میں موجود لڑکیاں اپنی عزتی پر تلملا گئیں۔۔

لڑکوں کے قہقے کلاس میں گونج رہے تھے۔۔۔ جن میں شہیر خان کا قہقہ بھی شامل تھا اور اُس کے بعد لڑکیوں نے لڑکوں کی خوب دُھلائی کی۔ اور ایک باری پھر ہنسی کا طوفان آیا مگر اس بار نسوانی قہقے زیادہ تھے ہنسی مذاق اور قہقوں میں بہت وقت گزر گیا تھا۔ لیکن کیسی کو بھی وقت گزرنے کا اندازہ نہ ہوا ماہ روش چوری چوری مسلسل شہیر خان کو دیکھ رہی تھی جو ایک لڑکے کو خوب بے عزت کر چکا تھا۔ شاید یہ کام کرنے میں اُسے بہت مزہ آ رہا تھا۔ تب ہی ایک شرارتی مسکراہٹ نے اُس کے چہرے کا احاطہ کیا ہوا تھا۔ ابھی وہ کسی اور لڑکے کو اپنی شرارت کا نشانہ بناتا کے پروفیسر اسلم روم میں داخل ہوئے سب خاموش ہو گئے۔ اور مودب طریقے سے اُن کے احترام میں کھڑے ہو گئے۔ سب سینیرز اسٹیج پر سے اُتر گئے۔ بس شہیر اور اُس کے دوست کھڑے تھے۔ سر نے شہیر کے کندھے پر بڑی شفقت سے ہاتھ رکھا اور بڑے لاڈ سے

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

بولے۔۔۔

" شریر یہاں بھی شرارت کرنے پہنچ گے ہاں "

" بس سر آپ کی دُعاوں سے " شہیر نے خوشگواریت سے کہا

" واٹ میری دُعاوں سے شرارت کرتے ہو تم " سر اسلم نے مصنوعی گھورا جس کا اِس پر کوئی اثر نہ ہوا۔

" بالکل سر " وہ اطمینان سے جواب دے رہا تھا۔

"Naughty boy"

سر نے اُسکے سر پر ہلکی سی چپت لگائی۔۔۔

" چلو اب اپنی کلاس میں جاؤ۔ کلاس میں تم لوگوں کی غیر حاضری سر وقار کو تپا رہی ہے۔ ابھی بھی مجھے تمہاری شکایت لگا رہے تھے کے آپکا لاڈلا آدھی کلاس کو لے کر جونئیرز کے روم میں چلا گیا ہے۔"

" پتا نہیں سر وقار کو آخر مجھ سے پرابلم کیا ہے " اس نے منہ بنایا ماہ روش

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

فرسٹ ٹائم ٹیچر اور سٹوڈنٹ کے درمیان اِتنی بے تکلفی دیکھ رہی تھی۔اور خاصی حیران بھی تھی. ساری کلاس ہی اِس بے تکلفی پر حیران تھی سوائے سینئیرز کے شاید وہ اُنکے دوستانہ ماحول سے واقف تھے۔۔

۔"بیٹا جی تم سے پرابلم نہیں ہے تمہاری حرکتوں سے ہے۔۔اب مزید دیر مت کرو جاؤ اپنی کلاس میں شاباش" انہوں نے اسے پیار سے پچکارا تھا۔اور وہ بھی فرمانبرداری سے سر ہلاتا ہوا باہر نکل گیا اور اسکے ساتھ ساتھ سب سینئیرز بھی چلے گئے۔اور پھر سر اسلم مُسکراتے ہوئے کلاس کی طرف متوجہ ہو گئے۔۔۔

______________*********______________

معمول کے مطابق موسم میں خنکی تھی وہ پچھلے پندرہ منٹ سے اقرا اور رومیسہ کا ویٹ کر رہی تھی۔ نجانے آج وہ دونوں کیوں لیٹ تھیں۔یونیورسٹی

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

آئے ہوئے اُسے دو ہفتے ہو گئے تھے۔ یہاں پروفیسر بہت اچھا سمجھاتے تھے۔ خاص کر سر اسلم کا لیکچر لیتے ہوئے اُسے بہت مزہ آتا تھا۔ وہ سٹوڈنٹس کے ساتھ بہت دوستانہ تعلقات رکھتے تھے۔۔اِن دو ہفتوں میں اُسے اِتنا معلوم ہو گیا تھا کے شہیر سر اسلم کا لاڈلا سٹوڈنٹ ہے وہ بہت بریلینٹ ہے اور سب پروفیسر اُسکی مثال دیتے تھے سوائے سر وقار کے۔ لیکن بعض اوقات وہ بھی انجانے میں اُسکی تعریف کر دیتے۔۔ماہ روش پچھلے کئی دِنوں سے عجیب سی حرکت کر رہی تھی۔۔۔وہ چوری چوری شہیر کو دیکھتی تھی۔۔۔جہاں کہیں وہ نظر آجاتا وہ جیسے ساکت ہو جاتی۔۔۔اُس میں ایک قدرتی کشش سی تھی ۔۔جو اُسے اپنی طرف کھینچتی تھی۔۔نہ جانے کب وہ اُسکی آنکھوں سے اُسکی روح میں شامل ہو گیا تھا۔۔۔اُسکے دل میں اُتر گیا تھا۔۔وہ بس اُسکو دیکھتی تھی۔۔اور اُسکی روح سرشار ہو جاتی۔۔۔وہ اُسکے بارے میں کچھ نہیں جانتی تھی۔۔۔وہ کون ہے۔۔کیا کرتا ہے۔۔۔کہاں رہتا ہے۔۔۔کچھ بھی نہیں ۔۔۔وہ بس یہ جانتی تھی۔۔۔کہ وہ شہیر ہے۔۔۔جس کی پُر کشش شخصیت

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
http://readingpointpk.blogspot.be

جس کی گہری آنکھیں جس کے سلکی بال اور مُسکراہٹ اُسے سٹیچو بنا دیتی تھی۔
۔۔۔وہ نجانے اور کتنی دیر اُسکے بارے میں سوچتی کے کوئی دھپ سے اُسکے برابر آ بیٹھا اُسنے سر اٹھا کر دیکھا اقرا اور رومیسہ تھیں جو لمبے لمبے سانس لے رہی تھیں جیسے کہیں سے بھاگ کے آئی ہوں۔۔۔
"کہاں تھیں تم دونوں میں کب سے ویٹ کر رہی ہوں۔" ۔اُس نے شکوہ کیا۔۔۔یار تم تو مل اُونر کی بیٹی ہو آنکل مصروف ہوں تو ڈرائیور چھوڑ جاتا ہے ہمارا تو روٹ مس ہو جائے تو بسوں اور رکشوں کے دھکے کھانے پڑتے ہیں۔" حسبِ عادت اقرا نے اپنی غربت کا رونا رویا تھا۔۔۔

"اور تمھیں کیا اِیشو تھا" اُس نے رومیسہ کی طرف دیکھا "یار گھر میں نیا نیا فرد آیا ہے تو اُسکے ساتھ رات دیر تک محفل جمی رہتی ہے پھر صبح دیر سے اُٹھی روٹ بھی مس ہو گیا۔۔۔بھیا کو بڑی مشکلوں سے چھوڑ کر آنے پر رضامند کیا تو امی کو ٹھونس کے بھیا کو ناشتہ کرایا۔۔اور پھر کہیں جا کر اِنہیں

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
http://readingpointpk.blogspot.be

چھوڑا تو میں تمہیں اِدھر نظر آ رہی ہوں "۔۔۔ ساری تفصیل بتا کر رومیسہ نے پانی کی بوتل کو منہ سے لگا لیا۔۔۔ماہ روش اُسکی تفصیل سن کے مُسکرا دی۔

" روشی یار اپنی اسائمنٹ تو دیکھا "۔ اقرا اور ماہ روش اسائمنٹ پر ڈسکشن کرنے لگیں جبکہ رومیسہ اِرد گرد کا بڑے اہتمام سے جائزہ لے رہی تھی۔۔۔ تھوڑی دیر میں سر وقار روم میں داخل ہوئے۔۔۔ سب اُنکی طرف متوجہ ہو گئے۔ ۔۔لیکچر لے کر وہ تینوں باہر آ گئیں۔۔۔اور رومیسہ نے کینٹین کیطرف قدم بڑھائے تو ماہ روش بول پڑی۔۔۔

" کینٹین کیطرف کیوں جا رہی ہو سیکنڈ لیکچر نہیں لینا؟ "

" نہیں یار آج موڈ نہیں ہے بہت بھوک لگی ہے کینٹین چلتے ہیں "۔۔

" نہیں رومیسہ ہمیں سر اسلم کا لیکچر مس نہیں کرنا چاہیے "

" تم تو چپ کرو " وہ اُنھیں روکتی رہ گی لیکن وہ دونوں اُسے کھینچتی ہوئیں

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

کینٹین میں لے آئیں۔ماہ روش اور اقرا

چئیر پر بیٹھ گئیں جبکے رومیسہ برگر اور فرائز کا آرڈر دینے چلی گئی۔اقرا نے ماہ روش کا رجسٹر اُٹھایا اور سر وقار کا لیکچر اُسکے رجسٹر سے کاپی کرنے لگی۔۔۔جبکہ ماہ روش شہیر کے بارے میں سوچنے لگی۔اُسنے بے چین نگاہیں اِدھر اُدھر گھمائیں وہ اکثر کنٹین میں ہی ہوتا تھا لیکن آج تو یہاں بھی نظر نہیں آ رہا تھا دل میں یکدم اداسی سی اُترنے لگی۔۔اس نے اپنی اداس نگائیں جھکا لیں۔۔

"یار یہ شہیر خان بہت ڈیشنگ بندہ ہے اور سنا ہے بہت اِنٹیلیجینٹ ہے اور موڈی بھی۔۔" رومیسہ جو ابھی ابھی اُن دونوں کے پاس آکے بیٹھی تھی سامنے سے آتے شہیر خان پر دل کھول کے تبصرہ کرنے لگی۔۔ماہ روش نے جُھکا سر بڑی بے تابی سے اُوپر اُٹھایا وہ اُن کی ٹیبل کے برابر والی ٹیبل پر اپنے دوستوں کے ساتھ بیٹھا تھا۔۔۔سیاہ سوٹ اُس کی سفید رنگت پر خوب جچ رہا تھا۔۔سِلکی بال ماتھے پر آئے ہوئے تھے۔۔اور حسبِ معمول اُسنے اپنی گرے آنکھوں کو بلیک گلاسز سے ڈھانپا ہوا تھا۔۔وہ تینوں جیسے سانس روکے اُسے

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

دیکھ رہیں تھیں۔۔ ویٹر نے اُنکے سامنے اُنکا آرڈر رکھا تو جیسے وہ حواسوں میں آئیں.

"He is extremely handsome and impressive person"

اقرا نے برگر کے ساتھ انصاف کرتے ہوئے کہا رومیسہ نے بھی اثبات میں سرہلایا "تم کچھ نہیں بولو گی" "کیا بولوں" اقرا نے اس کی طرف دیکھا جو فرائز کھانے میں مگن تھی وہ بے وقوف لڑکی یہ پوچھ رہی ہوں کے تمھیں کیسا لگتا ہے۔۔۔

"اقرا پلیز فضول باتیں مت کیا کرو" اُس نے اُسے ٹوک دیا۔۔

"اے اقرا مجھے پتا چل گیا ہے کے یہ اُس کی تعریف نہیں کرے گی" رومیسہ نے

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
http://readingpointpk.blogspot.be

کہا

" کیوں "

" یار یہ خود اتنی خوبصورت ہے تو شہیر کو تو اپنے سامنے پانی کم چائے سمجھے گی

نا "

اوہ ہو . . . وہ دونوں ایک دوسرے کے ہاتھ پر ہاتھ مار کر کھلکھلادیں۔۔۔

" کتنی بد تمیز ہو تم دونوں اگر اُن لوگوں نے سن لیا تو "

ماہ روش کچھ پریشان سی ہو گئ۔۔

" پورے کے پورے بھانڈ ہیں اتنی اُونچی آواز سے تو بول رہے ہیں ہماری

باتیں کیا سُنیں گے " رومیسہ نے اُنکے قہقوں پر چوٹ کی۔

۔

" اے اقرا بڑے پتے کی بات بتاؤں

رومیسہ کی شرارت کی رگ پھر پھڑکی تھی۔۔

" ہاں بول "

READING POINT
Aankhen Teri By Tania Tahir

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

"اپنی روشی کی جوڑی شہیر کے ساتھ خوب جچے گی "

" واہ رومی تو نے تو میرے دل کی بات کی ہے" وہ دونوں اُسکی پھیلتی آنکھوں کو دیکھ کر ہنس رہی تھیں۔

"کیا ہو گیا ہے تم دونوں کو ایسی باتیں کیوں کر رہی ہو "

ماہ روش خوفزدہ سی ہو گئی۔۔وہ لوگ اب چپ چاپ کھانا کھا رہے تھے اگر وہ دونوں آگے کچھ بھی بے تُکی بکواس کرتیں تو وہ لوگ لازماً سن لیتے۔۔۔

چلو بس لیکچر کا ٹائم ہو گیا ہے" ماہ روش کھڑی ہو گئی

۔ " یار روشی بھاگ کہاں رہی ہے بتاتی تو جا کیسی لگے گی تم دونوں کی

اِس سے پہلے رومیسہ آگے کچھ بولتی ماہ روش نے اُس کے منہ پر اپنا نازک ہاتھ رکھ کے اُس کی بولتی بند کر دی۔۔۔

رومیسہ کی آواز بہت بلند تھی اِسی لئے سب لوگ اُن کی طرف متوجہ ہو گئے تھے۔۔۔ماہ روش کے ہاتھ کپکپا گئے۔آنکھوں میں ڈھیروں پانی بھر گیا

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
http://readingpointpk.blogspot.be

--اِس نے خفگی سے رومیسہ کی طرف دیکھا اور وہاں سے بھاگ گئ---

رومی تجھے اِتنی اُنچی آواز میں نہیں بولنا چاہیے تھا سب لوگ ہماری طرف ہی متوجہ ہیں اور وہ ناراض ہو گئ ہے اور اب وہ اتنے آنسو بہائے گی کے ٹپ بھر جائیں گے-------- یار میں شرمندہ ہوں " رومیسہ نے کہا اور وہ دونوں اِدھر "

اُدھر دیکھے بغیر اپنی بُکس سمیٹ کر کینٹین سے باہر آگیں-ان دونوں نے ماہ روش کو بہت ڈھونڈا لیکن وہ اِنھیں کہیں نہ ملی-

" یار کہاں چلی گئ ہے یہ " ---اقرا نے پریشانی سے کہا رومیسہ بھی فکر مند تھی وہ تو اِتنی ڈرپوک تھی کے اکیلی کہیں جا بھی نہیں سکتی تھی-وہ ابھی اِسی فکر میں تھی کے اقرا کے موبائل پر میسج ٹون بج پڑی اقرا نے موبائل چیک کیا ماہ روش کا میسج پڑھ کے دونوں کو سکون ہو گیا کے وہ ڈرائیور کو بُلا کر گھر جا چکی ہے مگر اب نئ پریشانی اُسکی ناراضگی تھی--

----

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
http://readingpointpk.blogspot.be

" گڈ مارننگ دادو۔۔۔ شہیر نے اپنے دادو کے گلے میں بانہیں ڈال دیں۔۔۔

" گڈ مارننگ میرے شیر " اِنہوں نے پیار سے اُسکے سر پر ہاتھ پھیرا۔

۔" بیھٹو ناشتہ کرو" ۔۔اُنھوں نے اُسے بیٹھنے کا اشارہ کیا اور مُلازمہ کو اُسکا ناشتہ لگانے کا حکم دیا۔۔

"۔ خیریت ہے۔آج آپ خاصی دیر سے بریک فاسٹ کر رہے ہیں" شہیر نے بھاپ اُڑاتی بلیک کافی کا مگ ہونٹوں سے لگایا۔۔

۔" ارے نہیں بیٹے ہم تو صبح ناشتہ کر چکے ہیں۔ یہ تو بس چائے پینے کا دل کیا تو کہہ دیا سکینہ (ملازمہ) سے " ۔۔۔دادو نے بڑی محبت سے اپنے لاڈلے پوتے کو دیکھا جو رف سے ٹراوئزر شرٹ میں بھی بہت خوبرو لگ رہا تھا۔۔۔

" باقی سب ابھی اُٹھے نہیں "۔۔۔ شہیر نے اِدھر اُدھر دیکھا اور پھر لاونج میں جھانکا جو خالی تھا۔۔

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
http://readingpointpk.blogspot.be

۔"سنڈے ہے نہ اسی لیے سب دن چڑھے تک سستا رہے ہیں"۔۔انہوں نے ناگواری سے کہا تو شہیر کو ہنسی آ گئی۔۔۔

"یار دادو جینے دیں سب کو اپنی مرضی سے"۔۔۔اُس نے مسکراتے ہوئے کہا ۔۔

"۔واہ بیٹے کیا بات کہی ہے ویسے تو سب ہماری ہی مرضی سے جی رہے ہیں نا ۔اور دوسروں کی کیا بات کریں جب تم ہی ہماری بات نہیں مانتے"

"کون سی بات نہیں مانی میں نے آپکی۔۔۔اور کس بارے میں بات کر رہے ہیں آپ"اُس نے لاپرواہی سے کہا تو دادو کو اُسکی اس لاپرواہی پر حیرانگی ہوئی پچھلے ایک ماہ سے جس لڑکے کی شادی کی بات گھر میں وباء کی طرح پھیلی ہوئی تھی وہ جانتے ہوئے بھی کتنا انجان بن رہا تھا۔"مجھے شادی کرنی ہے"

دادو نے چڑ کر کہا تو شہیر دادو کی بات پر بے اختیار قہقہ لگا بیٹھا۔۔۔

"اُوہ آپکو شادی کرنی ہے۔۔۔ہاں بھئی آپکا بھی دل ہے کریں شادی ویسے بھی

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

دادی کے جانے کے بعد آپ کتنے اکیلے ہو گئے ہیں میری نئی دادی لے آئیں ۔۔۔" شہیر کی بات پر دادو نے اُسکے کندھے پر مکہ رسید کیا اور پھر دونوں بے اختیار ہنستے چلے گئے۔۔۔

" گھامڑ آدمی تمہاری شادی کی بات کر رہا ہوں میں کہاں اب اس عمر میں شادی رچاتا پھروں گا۔۔" دادو سنجیدہ ہو گئے۔ "ارے جناب آپ حکم کریں بتائیں کس کو آپکی بہو بنا کر لاؤں "۔۔۔ شہیر نے مُسکراتے ہوئے کہا تو دادو ٹھٹک گئے۔۔ وہ تو شادی کے نام سے بھی چِڑتا تھا یہ ایکدم کیسے کایا پلٹ گئی۔ ۔۔

"میں سنجیدہ ہوں شہیر "۔۔

" تو میرے پیارے دادو میں کونسا مذاق کر رہا ہوں۔" شہیر بھی سنجیدہ ہو گیا ۔۔۔ تمہاری پھوپو اشاروں کنایوں میں تمہارے اور علیشبہ کے رشتے کے بارے میں بات کر چکی ہیں مجھ سے " دادو نے اُسکی طرف دیکھا جو خاموشی

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
http://readingpointpk.blogspot.be

سے اُنھیں تک رہا تھا۔۔۔" اور مجھے بھی اس بات میں کوئی مضائقہ نہیں لگتا

" دادو نے بات جاری رکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

"میں علیشبہ سے شادی نہیں کروں گا۔۔۔ بلکہ اِس خاندان کی کسی بھی لڑکی

سے شادی نہیں کروں گا" صاف جواب دیا گیا۔۔۔۔

" کیوں شہیر ؟؟؟ "اگر تمہیں علیشبہ پسند نہیں ہے تو تمہاری چچی فاطمہ کے

لیے خواہش مند ہیں۔۔۔۔

" دادو پلیز آپ مجھے سب کی خواہشات نہ ہی بتائیں تو بہتر ہے میں ہر گز اپنی

فیملی کی کسی لڑکی سے شادی نہیں کروں گا"

" کیوں آخر کیا بُرائی ہے " دادو اُسکے صاف انکار پر چڑ سے گئے۔۔

" دادو وہ جو علیشبہ آپکو میرے لیے موزوں لگتی ہے تو اتنی تو میری گرل

فرینڈز نہیں ہیں جتنے اُسکے بوائے فرینڈز ہیں۔ اور فاطمہ وہ سب کے سامنے

جس قدر میسنی بنتی ہے اندر خانے اُسکے کزنز کے ساتھ جس قسم کے تعلقات

ہیں اُس سے اُن سے بھی میں اچھی طرح واقف ہوں۔ اور اگر ان دونوں

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

کے بعد آپ میرے سامنے فریال اور رمشہ کا پرپوزل رکھیں گے تو رمشہ مجھ سے بہت چھوٹی ہے اور فریال میرے ساتھ یونیورسٹی جاتی ہے۔ یہ حقیقت ہے کے میری اُسکے ساتھ اچھی انڈرسٹینڈنگ ہے لیکن وہ مہروز کو پسند کرتی ہے اور مہروز بھی اُسے لائک کرتا ہے۔ اور اگر مہروز والی بات کو اِگنور کر دیا جائے تو فریال بہت بولڈ ہے اور لڑکوں کے ساتھ بڑی بے تکلف بھی اور میں اپنی بیوی کے روپ میں اُسے برداشت نہیں کر سکتا" شہیر سنجیدگی سے کہہ کر خاموش ہو گیا۔

"تو تم کس قسم کی لڑکی چاہتے ہو" دادو اُن سب کی حرکتوں سے پہلے بھی آگاہ تھے لیکن اب اُسکے منہ سے سن کر پریشان ہو گئے تھے۔

"میں ایسی لڑکی چاہتا ہوں جسے مجھ سے پہلے کسی شخص نے نہ دیکھا ہو جس کا میرے علاوہ کسی سے تعلق نہ ہو اور اگر اِس خاندان میں کوئی ایسی لڑکی ہے تو میں آج ہی شادی کرنے کے لیے تیار ہوں"۔ وہ سکون سے کہہ کر کھڑا ہو

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

گیا۔۔۔

" دادو آپ زیادہ نا سوچیں میرے بارے میں اِس دنیا میں کوئی تو ایسی لڑکی ہی گی جو میری ڈیمانڈز پر پوری اُترے " اُس نے دادو کو تسلی دی۔۔۔

" اور اگر نا ہوئی تو؟ "

" جب بھی میں ان میں سے کسی سے بھی شادی نہیں کروں گا " اطمینان سے کہہ کر وہ باہر نکل گیا۔۔ شہیر چار سال کا تھا جب اُس کے پیرنٹس کی ڈیتھ ہوئی تھی تب سے لے کر اب تک وہ دادو یا اپنے چھوٹے چاچو کا لاڈلا تھا اور دادو اُسکے ہر پل بدلتے موڈ سے اچھی طرح واقف تھے اور وہ جانتے تھے وہ اِن تمام لڑکیوں میں نقص نکال کر انکار کر دے گا لیکن بس اُسکے منہ سے اِنکار سُننا چاہتے تھے اُنھیں فریال کی طرف سے ہر پل ڈر لگا رہتا تھا کے کہیں وہ اُس سے شادی کی خواہش ظاہر نا کر دے۔۔ لیکن اب وہ اس کے منہ سے اِنکار سُن کر پُر سکون تھے۔ اور وہ چاہتے تھے کے اُسے ویسی ہی لڑکی ملے جیسی وہ چاہتا ہے۔

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

"اے روشی تجھے سر اسلم اسٹاف روم میں بلا رہے تھے" اقرا نے کہا تو وہ گھبرا گئ۔۔۔

"اقرا پلیز تم بھی میرے ساتھ چلونا" ماہ روش نے اقرا کا ہاتھ پکڑ کر بے بسی سے کہا تو رومیسہ اُسکی حرکت پر ہنس پڑی۔۔۔

"اے روشی تجھے سر اسلم بلا رہے ہیں شیسر نہیں"

رومیسہ تم نے پھر سے بکواس شروع کر دی" ماہ روش نے غصے سے اُسکی طرف دیکھا تو رومیسہ گبھرا گئ اور کان پکڑ لیئے

"سوری۔۔۔۔ سوری ڈیئر روشی پہلے ہی تم نے مجھے اِتنی مشکلوں سے معاف کیا ہے اب مزید ناراض نہ ہونا پلیز۔ میں اپنی زبان پر قابو رکھوں گی بلکہ تم کہو تو کٹوا کر پھینک دوں۔" اقرا اور ماہ روش اُسکی اداکاری پر مسکرا دیں

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

"روشی تو جا ہم سر وقار کا لیکچر نوٹ کر لیتے ہیں تب تک" اقرا نے اُس کے ہاتھ سے رجسٹر کھینچا اور سیڑھیوں پر بیٹھ گئ رومیسہ بھی اُسکے ساتھ بیٹھ گئ اور وہ دونوں تیزی سے کام اُتارنے لگیں۔ ماہ روش نے بے بسی سے ہونٹ کاٹے اور اسٹاف روم کی طرف قدم بڑھا دیئے۔ سر اسلم سے اُسی نے نوٹس کی بات کی تھی۔۔ تو جانا بھی اُسے اکیلے ہی تھا۔۔

سر اسلم کے روم میں قدم رکھتے ہی اُسکے قدم لڑکھڑا گئے۔۔ شیہر سر اسلم کی ٹیبل پر دونوں ہاتھ رکھے جُھکا ہوا تھا اور کسی بات پر مُسکرا رہا تھا ماہ روش کا دل کیا وہ وہاں سے بھاگ جائے اور وہ ایسا کر گُزرتی اگر سر اسلم کی نظر اُس پر نہ پڑتی تو۔ میں

"ارے آ جاؤ ماہ روش بیٹا۔ میں آپکا ہی انتظار کر رہا تھا" "سر آ۔آ۔۔۔آپ اگر مصروف ہیں تو..... مم..... مم میں بعد میں آ جاؤں گی

" ماہ روش بمشکل اپنی گھبراہٹ پر قابو پاتے ہوئے بولی۔

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

"نہیں ہوں۔۔۔ یہ لڑکا تو ویسے بھی میرا دماغ کھا رہا ہے۔آپ آئیں ہم کچھ کام کی باتیں کرلیں گے" سر اسلم نے مُسکراتے ہوئے اُسکی طرف دیکھا جو بُرا سا منہ بنا رہا تھا۔۔۔

"میں آپکا دماغ کھاتا ہوں" شہیر نے خفگی سے کہا۔۔

" بالکل "اطمینان سے جواب دیا گیا۔۔۔۔

"سر "اتنی صاف گوئی پر وہ تلملا گیا۔۔۔

"بحث نہیں۔۔۔ ہم نے جو تم سے نوٹس منگوائے تھے وہ دو" سر اسلم نے اُسے ٹوک دیا اُس نے سر کو نوٹس پکڑائے اور اُس لڑکی کی طرف دیکھا جو بڑی محویت سے اُسی کو دیکھ رہی تھی اُسکے حجاب میں چُھپے چہرے کو دیکھ کر شہیر کو حیرت ہوئی شاید اُس نے کسی لڑکی کو پہلی بار حجاب میں دیکھا تھا ورنہ وہ جس سوسائٹی سے بلونگ کرتا تھا وہاں حجاب لینا مرد سے اپنے چہرے کو پوشیدہ رکھنا گناہ سمجھا جاتا تھا۔۔۔ یکایک شہیر کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی ۔۔۔اُسے اچھا لگا کہ یہ لڑکی اپنے آپ کو غیر مرد کی آنکھ سے محفوظ کیے

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
http://readingpointpk.blogspot.be

ہوئے ہے۔۔۔ وہ لڑکی اب بھی اپنی مدہوش نگائیں اُسپر گاڑے ہوے تھی ۔۔۔ شہیر نے ماتھے پر بل ڈالتے ہوے اُسے تھوڑا سا گھورا تو وہ گھبرا گئی۔۔۔ قاتل نگائیں جُھک گئیں۔۔۔ گھنیری پلکیں ہولے ہولے کانپنے لگیں.. کیا دلکش منظر تھا۔۔۔۔ شہیر دھیرے سے مسکرا دیا۔۔۔

"اچھا سر میں چلتا ہوں جلاد کے لیکچر کا وقت ہو گیا ہے"

"شہیر تمیز سے تمہارے استاد ہیں وہ" سر اسلم جو پیپر پر کچھ مارک کر رہے تھے اُسے گھورتے ہوے بولے

"اُہ۔۔ میں بھول جاتا ہوں کے وہ میرے استاد ہیں" وہ ماتھے پر ہاتھ مار کے بولا تو سر اسلم مُسکرا دیے

"اچھا سنو یہ میری بہت نائس اینڈ جینئیس سٹوڈنٹ ہیں۔۔ اگر کبھی تم سے ہیلپ مانگے تو بغیر شرارت کے ان کی ہیلپ کرنی ہے تمہیں" سر اسلم نے شفقت سے ماہ روش کی طرف دکھا جو سر جھکائے کھڑی تھی۔۔

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

"Sure sir"

بیچاری اتنا اٹک اٹک کر تو بولتی ہے مجھ سے کیا مدد مانگے گی۔اُس نے دل میں سوچا اور مُسکراتا ہوا باہر نکل گیا۔۔

****

" میں کافی دِنوں سے کچھ نوٹ کر رہا ہوں " مہروز نے سگریٹ جلایا اور لائٹر اُس کی طرف اُچھال دیا۔۔ جسے اس نے بڑی مہارت سے کیچ کیا۔۔

" کیا نوٹ کر رہے ہو " شہیر نے بھی سگریٹ جلایا۔۔اور سیڑھیوں میں اُسکے برابر میں بیٹھ گیا۔۔۔

"آج کل کچھ زیادہ ہی تمہارا جونیئرز کی طرف آنا جانا ہو گیا ہے کوئی خاص وجہ ہے " مہروز نے کھوجتی نظروں سے اُسکے چہرے کی طرف دیکھا۔۔۔جو بڑے سکون سے کش لے رہا تھا۔۔۔

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
http://readingpointpk.blogspot.be

"نہیں کوئی خاص وجہ نہیں ہے" اُس نے ٹالنے والے انداز میں کہا

"جھوٹ مت بولو مجھ سے۔۔۔۔وہ حجاب والی لڑکی سے تمہارا کیا چکر چل رہا ہے"

"دماغ ٹھیک ہے تمہارا۔۔۔کیا بکواس کر رہے ہو" اُسنے غصے سے اُسے گھورا

"اچھا میں بکواس کر رہا ہوں اور وہ لڑکی جو تجھے گھورتی رہتی ہے اس کا کیا؟"

"میں نے کبھی نوٹ نہیں کیا کہ وہ مجھے گھورتی ہے" لمبا کش لیتے ہوئے مُسکرایا۔۔

"شہیر کے بچے تو سچ سچ کیوں نہیں بتاتا مجھے"

"کیا بتاؤں جب ایسی کوئی بات ہے ہی نہیں تو"

"وہ تجھے ہر وقت دیکھتی ہے کیا اس بات سے انکاری ہے تو"

"نہیں"

"تو پھر"

افوہ پیچھے ہی پڑ گیا ہے تو تو مہروز۔ میں کیا کروں اگر وہ

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
http://readingpointpk.blogspot.be

"بے وقوف لڑکی مجھے دیکھتی ہے تو"

وہ اسکی اِنو سٹیکیشن پر چڑ سا گیا۔۔۔

"تو میری قسم کھا تو اُسے پسند نہیں کرتا" مہروز نے اُسکا ہاتھ اُٹھا کر اپنے سر پر رکھا تو اُسنے اپنا ہاتھ کھینچ لیا اور مُسکرانے لگا۔۔ یہ مسکُراہٹ ہی مہروز کو شک میں مبتلا کر رہی تھی

"حد ہے مہروز میں نے اُسے دیکھا ہی کب ہے جو میں اُسے پسند کرنے لگ جاؤں"

"مجھے تو دال میں کچھ کالا لگتا ہے" مہروز نے اُسے گھورا۔۔

"مگر مجھے تو پوری دال ہی کالی لگتی ہے" شہیر نے اُسے آنکھ ماری تو وہ تلملا گیا

۔۔

"خبث آدمی مر جا تو" مہروز نے غصے سے کہہ کر منہ پھیر لیا۔۔

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
http://readingpointpk.blogspot.be

"کس کو مار رہے ہو مہروز" ریڈ کُرتا پاجامہ میں بغیر دوپٹے کے اپنے گولڈن براؤن بالوں میں ہاتھ پھیرتی ہوئی فریال اُن کے سامنے کھڑی تھی اُسے دیکھ کر مہروز کی آنکھیں چمک گئیں اور شہیر لاشعوری طور پر اُسکا اور ماہروش کا موازنہ کر گیا تو اُسے ماہ روش کئی گناہ بہتر لگی۔۔۔ اُسنے مسکراتے ہوئے فریال کو دیکھا اور کہا۔۔

"یہ تمہارا عاشق تمھارے سب سے ہینڈ سم کزن کو مار رہا ہے"

"ہائے ربا کیوں مار رہے ہو مہروز قسم سے اِس کے ہونے سے تو گھر میں رونق رہتی ہے" اُسکی بات پر شہیر نے شاہانہ انداز میں کالر جھاڑے۔۔

"اِس کمینے کو محبت ہو گئی ہے اور سالا مجھ سے چھپا رہا ہے" مہروز نے بُرا سامنہ بنایا۔۔

"کیا" فریال حیرت کے مارے چیخ پڑی۔۔

"کون ہے وہ کیسی دیکھتی ہے۔ کہاں رہتی ہے اپنی کلاس کی ہے یہ

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
http://readingpointpk.blogspot.be

جونئیرز میں سے یا باہر سے کسی کو پٹالیا۔" فریال نون اسٹاپ شروع ہو گئ
۔۔۔

"ذرا حوصلہ رکھو بھئ ایسا کچھ نہیں ہے بکواس کر رہا ہے سالا۔۔" فریال کی ساری ایکسائیٹمنٹ ہوا ہو گئ وہ مہروز کو گھورنے لگی۔۔۔اور شہیر مسکراتا ہوا کش لیتا رہا۔۔۔

"شہیر" سر وقار کی گرجدار آواز اپنے پیچھے سُن کر وہ بوکھلا کر کھڑا ہو گیا۔۔۔

"بے شرمی کی انتہا کر دی آج تم نے درس گاہ میں بیٹھ کر یہ حرکتیں کرتے ہو کیا سیکھ رہے ہو ہاں فائنل چل رہا ہے۔۔۔اور اب تک تم درس گاہ کے آداب ہی نہیں سیکھ پائے میں ذرا چیرمین کو تمھارے کرتوتوں سے آگاہ کر دوں تمہاری حرکتوں کو اگنور کر دیا تو جونئیرز کیا سیکھیں گے"

سر وقار بڑے غصے میں بول رہے تھے۔۔۔ شہیر کے ماتھے پر بال پڑ گئے۔ وہ کوئی انوکھا کام تو نہیں کر رہا تھا۔۔۔یونیورسٹی میں بہت سے لڑکے سگریٹ پیتے تھے۔۔۔خود سر وقار کو بھی بہت بار سگریٹ پیتے دیکھا تھا۔۔۔

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

" سر میں نے کوئی انہونی تو نہیں کر دی۔۔۔ آدھے سے زیادہ یونیورسٹی کے لڑکے سگریٹ پیتے ہیں کبھی آپ نے اُن کی شکایت چیرمین سے نہیں کی ۔۔اور میں نے آپکو اِتنی بار سٹاف روم میں سگار پیتے دیکھا ہے۔۔۔ تب آپ نے یہ کیوں نہیں سوچا کے سٹوڈنٹ آپ سے کیا سیکھیں گے۔۔۔" شہیر جیسے انگارے اُگلنے لگا۔۔۔

سر وقار کا چہرہ سرخ پڑ گیا۔۔

" شہیر کیا کہہ رہے ہو یار " مہروز نے اُس کے کندھے پر ہاتھ رکھا۔۔۔ جسے شہیر نے غصے سے جھٹک دیا۔۔

" شہیر تم حد سے زیادہ بڑھ رہے ہو " سر وقار نے اُسے تنبیہ نظروں سے گھورا۔۔۔

" نہیں سر میں حد سے نہیں بڑھ رہا میں تو بس بات کلئیر کر رہا ہوں " شہیر اُن کی سُرخ آنکھوں میں جھانکتا ہوا سکون سے بولا۔۔۔

" شہیر میرے روم میں جاؤ ہم اِدھر ہی آتے ہیں " سر اسلم کی آمد پہ مہروز

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
http://readingpointpk.blogspot.be

نے سکون کا سانس لیا۔اور فریال کو تشکر بھری نظروں سے دیکھا کے وہی سر اسلم کو بلا کر لائی تھی ورنہ نجانے آج کیا ہوتا شہیر نے مڑ کر سر اسلم کو دیکھا اور لمبے لمبے ڈگ بھرتا ہوا اُدھر سے نکل گیا۔۔۔

مہروز اور فریال بھی اُس کے پیچھے چل دیے جب کے سر اسلم سر وقار سے بات کرنے لگے۔۔۔

-------*****************----------

"سگریٹ پینا کب سے شروع کیا تم نے؟" وہ سر اسلم کے سامنے سر جھکائے کھڑا تھا۔۔۔

"میں نے پوچھا ہے کب سے یہ تمہیں گھٹیا عادت لگی ہے" سر اسلم غصے سے بولے۔۔۔

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
http://readingpointpk.blogspot.be

" سر مہروز کے ساتھ کبھی کبھی پی لیتا ہوں " ۔ وہ شرمندگی سے بولا۔۔۔ وہ جانتا تھا سر اسلم کو سخت زہر لگتے ہیں وہ لوگ جو سگریٹ پیتے ہیں اور وہ اُنہی سے چھپ چھپ کے پیتا تھا۔۔۔ گھر میں بھی اور کالج میں بھی۔۔۔ سر اسلم رشتے میں اُسکے چاچو لگتے تھے اُنکی کوئی اُولاد نہیں تھی اِسی لیے وہ اُن کا لاڈلا تھا ۔

"آج تم سگریٹ کے بارے میں یہ کہہ رہے ہو کل کو شراب پیو گے اور کہہ دو گے میں تو کبھی کبھار لیتا ہوں ہے ناں " وہ غصے سے دھاڑے تھے وہ خاموش کھڑا رہا۔۔۔۔

" دفع ہو جاؤ شہیر یہاں سے ہمارے لاڈ پیار سے بڑا ناجائز فائدہ اٹھایا ہے تم نے ہم باباکے سامنے شرمندہ ہو گئے جب وہ کہیں گے کے یہ سب تمہارے لاڈ پیار سے ہوا ہے "

" لیکن چچو روحیل عادی وغیرہ تو ڈرنک بھی کرتے ہیں آپ نے کبھی اُنھیں منع کیوں نہیں کیا " وہ منمنایا۔

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
http://readingpointpk.blogspot.be

"اپنے بچاؤ کے لیے اتنی کمزور بات کروگے۔ ہمیں سمجھ نہیں آرہا تم وہی شہیر ہو جسے ہم نے اچھائی برائی میں فرق سکھایا تھا۔۔ روحیل عادی سے تمہارا کیا مقابلہ شہیر" سر اسلم نے سوالیہ نظروں سے اُسکی طرف دیکھا تو اُس نے شرمندگی سے نفی می سر ہلایا۔۔۔

"آج سے تم بھی ہماری نظروں میں اُن کے جیسے ہی ہو۔۔۔۔ کیا کمی ہے تمہاری زندگی میں جو تم نے کمزور مردوں کی طرح سگریٹ 'شراب جیسے سہارے ڈھونڈے۔۔۔ ہم بابا اور تمہاری چچی تم سے بہت پیار کرتے ہیں لیکن شاید تم ہم سے پیار نہیں کرتے ٹھیک ہے بیٹے اپنی زندگی جیو ہم کچھ نہیں کہہ رہے تم کو" سر اسلم افسردگی سے کہہ کر خاموش ہو گئے۔۔۔ اور وہ اُن کی خاموشی سے پرشان ہو گیا۔۔۔ وہ کیسے اُنکی ناراضگی برداشت کر سکتا تھا

" سوری چچو پرومس آج کے بعد کبھی سگریٹ نہیں پیوؤں گا" وہ آگے بڑھا اور اُن کے گلے لگ کر بھرائی ہوئی آواز میں بولا۔۔ وہ اِنھیں اس وقت معصوم

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

بچہ لگا جو اپنی غلطی پر حد سے زیادہ پشیمان ہو۔۔ سر اسلم نے بھی اُسکے گرد بازوں کا حصار باندھ دیا۔۔۔ وہ بھی کہاں اسے ناراض رہ سکتے تھے۔۔۔

" وعدہ۔۔ کر رہے ہو شہیر توڑ نا مت۔۔ ہم نہیں چاہتے کہ کوئی ہماری اور بابا کی تربیت پر اُنگلی اُٹھائے اور پیٹھ پیچھے بیٹھ کر تمہارے بارے میں باتیں کرے"۔۔

" جی میں وعدہ کرتا ہیں اب آپ ناراض تو نہیں ہو نا "

" نہیں بالکل نہیں ہم اپنے شیر سے نارض ہو سکتے ہیں " سر اسلم نے مسکراتے ہوئے کہا تو اُس نے سکھ کا سانس لیا۔

۔ "اُو۔۔ ہو۔۔ یہاں تو ایموشنل سین چل رہا ہے " مہروز کی آواز پر دونوں چونک گئے۔۔

" تم مسٹر مہروز تمھیں تو میں آج ہی یونیورسٹی سے نکلواتا ہوں تم میرے بیٹے کو بہکاتے ہو ہاں " سر اسلم نے مہروز کو گھورا اور اُسکی مسکین شکل دیکھ کر شہیر کو ہنسی آ گئی۔۔

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
http://readingpointpk.blogspot.be

"توبہ ہے شہیر ظالم' آستین کے سانپ۔۔۔ میں تجھے بھولا بھالا سمجھتا ہوں ہیں میسنے بول بتا سر کو کے تو خود بہت شاطر ہے۔۔۔اور آج بھی تیرے روزی کے ساتھ ڈیٹ ہے بول کمینے" مہروز تو سر اسلم کی بات سنتے ہی شہیر پر چڑھ دوڑا اور دو چار گھونسے رسید کیئیے۔۔ جبکہ شہیر بلند آواز سے ہنس رہا تھا۔۔

"یہ روزی کون ہے؟" سر اسلم نے تیوریاں چڑھا کر پوچھا۔۔۔ "یار چچو اب ایک دو افئیر رکھنے میں تو کوئی مضائقہ نہیں ہے۔۔۔آپ بھی اپنی جوانی میں اتنا تو کرتے ہی ہوں گے" شہیر ہنستے ہوئے بولا۔۔

سدھر جاؤ لڑکو"

" کوشش جاری ہے سدھرنے کی" دونوں بیک وقت بولے اور کینٹین کی طرف چل دیے جبکے سر اسلم لیکچر لینے چلے گئے۔۔۔

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

" تم میرا گفٹ لانا کیسے بھول گئی " آج اقرا کا برتھ ڈے تھا اور ماہ روش اُسکا گفٹ لانا بھول گی تھی اور اب اقرا اسکی بھرپور کلاس لے رہی تھی۔۔۔

" سوری اقرا پاپا نے جلدی جلدی کا شور میچایا ہوا تھا۔۔۔ بس میں اسی لئے لانا بھول گئی۔۔ تم فکر نہ کرو میں تمھیں کل دے دوں گی۔۔۔ " ماہ روش نے اُسسے معذرت کی۔

" کوئی سوری وُری قبول نہیں ہو گی۔۔۔ گفٹ تو میں تم سے کل لے ہی لوں گی۔۔۔ مگر آج تم میری طرف سے ٹریٹ دو گی۔۔۔ اور ہم سارے لیکچر بنک کر کے مزے کریں گے۔۔ " اقرا نے پُرجوش لہجے میں کہا۔۔۔

" اقرا پیپر ہونے والے ہیں اور تمہیں مزے سوجھ رہے ہیں ہم کوئی لیکچر بنک نہیں کریں گے ہاں لیکچر فری ہو گا تو میں تمہیں لازمی ٹریٹ دوں گی "

" روشی بیگم ہم دو لیکچر آل ریڈی لے چکے ہیں۔۔۔ اور اب میرا کوئی بھی مزید لیکچر لینے کا موڈ نہیں ہے۔۔۔ "

" اقرا سر اسلم کا لیکچر ابھی رہتا ہے۔۔ "

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
http://readingpointpk.blogspot.be

"اُف سر اسلم کیچمچی چپ کرو۔۔۔ غصہ دلا رہی ہو تم مجھے۔۔۔ یار رومی تو ہی سمجھا اسے "۔۔اقرا نے چڑ کر کہا

"روشی ڈیئر لیکچر تو آنی جانی چیز ہے۔۔ لیکن اِس منحوس کی سالگرہ دوبارہ تو نہیں آئے گی۔۔ تو چل یار بچی کو خوش کر دیتے ہیں ثواب ملے گا۔۔ "رومیسہ نے بڑی ہمدردی سے کہا تو روشی کو ہنسی آ گئی۔۔۔

"ہیں ۔۔ کیوں میری سالگرہ دوبارہ کیوں نہیں آئے گی۔۔۔ "اقرا نے اُسے گھورا جو اپنی بتیسی دیکھا رہی تھی۔۔

"ہو سکتا ہے میری جان آنے والے سال تو نہ ہو۔۔۔وہ کیا خوب کہا ہے کسی نے۔ کل ہو نہ ہو "رومیسہ نے بڑی لہک میں گنگنایا۔۔۔اقرا نے غصے سے اُسے مکہ رسید کیا۔۔۔

"کیا بکواس ہے یہ تم مجھے مارنے پر کیوں تُلی ہوئی ہو "

" یار سمجھا کر۔۔۔ میں چاہتی ہوں دنیا پر سے بوجھ ہلکا ہو۔۔۔"

رومیسہ نے ہنستے ہوئے اُس کے موٹاپے پر چوٹ کی۔۔

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

"ہاں بھئی ایک میں ہی تو اس دنیا میں موٹی ہوں اور میرے ہونے سے ہی تو دنیا پر بوجھ ہے۔۔۔ ہزاروں موٹے بستے ہیں اس دنیا میں"

لیکن اِن کا وزن پھر بھی تجھ سے کم ہی ہو گا" رومیسہ نے ہنستے ہوئے اپنا بازو اُسکے گلے میں ڈال لیا اور اقرا نے اس پر لاتعداد گھوسے برسا دیے۔۔۔

"ہٹ جا کمینی جا رہی ہوں میں مجھے نہیں کرنی تم دونوں سے بات" اقرا اپنی کتابیں اٹھا کر کھڑی ہو گئی۔۔۔

"ارے ارے اقرا کہاں جا رہی ہو۔۔" ماہ روش نے اُس کا ہاتھ پکڑ کر روکا

۔۔۔

"ہاں ہاں تم بھی ہنس لو دشمن ہو تم دونوں میری" اقرا روہانسی ہو گئی۔۔۔

"اچھا یار چلو کینٹین چلتے ہیں میں ٹریٹ دیتی ہوں"

"مجھے نہیں جانا" اقرا نے منہ پھلایا۔۔

"ہائے ہمارا گول گپا آج کچھ نہیں کھائے گا۔۔۔" رومیسہ پھر شروع ہو گئی تھی

۔۔۔

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
http://readingpointpk.blogspot.be

اقرا نے اس کی بات پر پاؤں پیٹ ڈالے "دیکھ رہی ہو روشیِ اسے"
ماہ روش نے اُسے گھورا۔۔۔ تو وہ خاموش ہو گئی۔۔۔ مگر ایک شریر
مُسکُراہٹ اُسکے ہونٹوں پر تھی۔۔۔

وہ دونوں اُسے کینٹین لے آئیں۔۔ جہاں شہیر اور اس کا گروپ پہلے سے ہی موجود تھا آج ان کے ساتھ ایک لڑکی بھی تھی جو شہیر کے بازو میں بازو ڈالے بیٹھی تھی۔۔۔ ماہ روش کا دل دھک سے رہ گیا۔۔ اس نے تو سوچا ہی نہیں تھا کہ وہ بھی کسی لڑکی میں اِنولو ہو سکتا ہے۔۔۔ یکایک اُسکی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔۔ آنکھوں میں اداسی اور افسردگی چھا گئی۔۔

شاید اُسکی نگاہوں کی ہی تپیش تھی کہ شہیر نے اُسکی طرف دیکھا اور ہلکا سا مُسکُرایا۔۔۔ لیکن ماہ روش کی آنکھیں بے تاثر تھی۔۔۔ اُسنے نگاہیں جُھکا لیں اور اقرا اور رومیسہ کے پیچھے چلنے لگی جو شہیر کی ٹیبل کے بالکل ساتھ والی ٹیبل پر بیٹھ رہی تھیں۔۔ ماہ روش کا دل کیا کہ کہہ دے ہم کہیں اور بیٹھ جائیں گے لیکن بولنے کی ہمت نہ ہوئی وہ چیر پر آ کر بیٹھ گئی اور سر جُھکا لیا وہ اُس کے

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
http://readingpointpk.blogspot.be

بلکل سامنے بیٹھی تھی۔۔اور وہ مسلسل اسے اپنی نگاہوں کے حصار میں لئے ہوے تھا۔۔

" یار روشی !آج آرڈر تم دو گی " رومیسہ نے کہا اقرا نے بھی اسکی تقلید میں سر ہلایا۔۔۔

" م۔۔۔م۔۔۔میں کیسے تم دونوں میں سے کوئی دے دے نا " ماہ روش نے بے بسی سے کہا۔۔

"ٹریٹ کون دے رہا ہے۔۔۔ تم نا۔۔۔ تو جاو شاباش آرڈر دو۔۔ " اقرا نے اُسے زبردستی اُٹھایا۔۔اور آگے کی طرف دھکا دے دیا۔۔ماہ روش دو شوخ نگاہوں کو اپنے اوپر محسوس کر رہی تھی اسی لیے کنفیوز ہو رہی تھی۔۔وہ آہستہ آہستہ قدم اُٹھاتے ہوے آگے بڑھ گئی۔۔۔

"ایکسکیوز می ویٹر "اُسنے ایک لڑکے کو مخاطب کیا جو کینٹین والے کے پاس کھڑا ۔۔۔ڈش میں سامان رکھ رہا تھا۔اُس لڑکے نے کھا جانے والی نظروں سے اسکی طرف دیکھا۔۔ماہ روش نے گھبرا کر نظریں جھکا لی وہ لڑکا کہیں سے بھی

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

ویٹر نہیں لگ رہا تھا۔۔۔خوش لباس خوش شکل وہ لڑکا اپنی بے عزتی پر تلملا رہا تھا۔۔۔۔

"میں آپکو کہاں سے ویٹر لگتا ہوں" وہ لڑکا غصے سے بولا۔۔۔

"جی۔۔۔نہ۔۔۔ نہیں۔۔۔ وہ آپ سامان۔۔۔ میرا مطلب۔۔۔سامان رکھ رہے تھے نا۔۔۔ تو مجھے لگا۔۔۔۔آپ۔۔آپ۔۔شاید" ماہ روش کی حالت ایسی تھی کاٹو تو بدن میں لہو نہیں۔۔۔گلے میں آنسوؤں کا گولہ پھنسنے لگا ۔۔

"اگر میں سامان خود رکھ رہا ہوں تو اسکا مطلب میں ویٹر ہو گیا۔۔

"non sense girl

اس لڑکے کی آواز تیز ہو گئی سب اُن کی طرف متوجہ ہو گئے۔۔

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

"I'm sorry"

ماہ روش نے آہستگی سے کہا اور وہاں سے کھسک گئی اور اقرا اور رومیسہ کے پاس آ کر بیٹھ گئی جن کا چہرہ ضبط سے سُرخ ہو رہا تھا۔

"اقرا تم کُھل کے ہنس لو پلیز ایسے ضبط کرتی ہوئی بڑے والا ٹماٹر لگ رہی ہو" ماہ روش نے قدرے سنبھلتے ہوئے کہا اور یہ کہنے کی دیر تھی وہ دونوں حلق پھاڑ کر ہنس پڑیں۔۔

"یار تو نے تو کمال کر دیا۔۔۔ کیا بے عزتی کی اُس لڑکے کی" رومیسہ نے ہنستے ہوئے کہا۔۔۔

"مجھے پتا ہی نہیں چلا" ماہ روش نے شرمندگی سے کہا۔۔

"میڈم آپکی خدمات میں ویٹر حاضر ہے" اتنی شوخ آواز پر تینوں نے سر اُٹھا

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

کر دیکھا وہی لڑکا ایک ڈش لیے کھڑا تھا۔۔۔ تینوں گھبرا گئیں۔۔اُس لڑکے نے ٹیبل پر ڈش رکھی اور ماہ روش کی طرف جُھکا۔۔۔

"جناب اگر آپکی اِن قیامت آنکھوں میں آنسو نہ دیکھ لیتے تو بُری طرح لتاڑ دیتے۔۔۔ بہر حال دوبارہ ملاقات ضرور ہو گئ۔۔۔۔ مگر با حثیت ویٹر نہیں ۔۔" وہ لڑکا یہ کہہ کر مڑ گیا اور ماہ روش کا رنگ زرد پڑ گیا۔۔۔ اُسنے چور نظروں سے شہیر کی طرف دیکھا۔۔۔ جو نگاہوں میں طیش لیے اُسکی طرف دیکھ رہا تھا۔۔۔ ماہ روش کو عجیب سا لگا اُسے بھلا کیوں غصہ آ رہا تھا۔۔۔۔ ماہ روش نے سر جھٹکا اور اقرا کی طرف متوجہ ہو گئ۔۔۔

دن اپنی رفتار سے گُزر رہے تھے پیپر قریب تھے اور حسبِ عادت ماہ روش پیپرز کو سر پر سوار کیے ہوئے تھی۔۔ وہ سر وقار کا لیکچر لے کر گراؤنڈ میں آ گئ

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
http://readingpointpk.blogspot.be

۔۔۔ تقریباً تمام لیکچرز وہ لے چکی تھی بس سر اسلم کا لیکچر رہتا تھا رومیسہ آج
ہاف ڈے پر ہی چلی گئی تھی جبکہ اقرا آئی ہی نہیں تھی۔۔۔ اُسنے پورے
گراؤنڈ میں نظر دوڑائی بہت کم سٹوڈنٹس اِدھر اُدھر بیٹھے تھے۔۔۔ وہ
قدرے پُرسکون گوشے میں آ کر بیٹھ گئی۔۔اور لیکچر
read out کرنے لگی

ماہ روش کیسی ہیں آپ "اجنبی سی آواز پر اُسنے سر اٹھا کر دیکھا اور ٹھٹھک گئی
۔۔۔ وہ وہی لڑکا تھا جسے اُسنے ویٹر کہا تھا۔۔۔ وہ لڑکا بڑی آرام سے اُسکے سامنے
لیٹنے والے انداز میں بیٹھ گیا۔ اور بڑی والہانہ نظروں سے اُسکی طرف دیکھنے
لگا ماہ روش نے خوفزدہ ہو کر اِدھر اُدھر دیکھا تو اسے دور دور تک کوئی اپنی
مدد کے لیے نظر نہ آیا۔۔
"آپ اتنی پریشان کیوں ہوں رہی ہیں ریلکس فیل کریں" شاید وہ لڑکا اُسکی
پریشانی بھانپ گیا تھا۔۔ ماہ روش نے جلدی جلدی اپنی بکس سمیٹی اور اُٹھنے

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

لگی تو اس لڑکے نے اسکی کلائی تھام لی۔۔۔

بے بسی سے ماہ روش کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔۔۔اُسنے اپنا بازو چھُڑانے کی کوشش کی مگر بے سود۔۔ گرفت بہت مضبوط تھی۔

"بیٹھ جائیں میں آپکا زیادہ وقت نہیں لوں گا" اُس لڑکے نے اُسکی کلائی کو جھٹکا دیا اور ماہ روش کو اپنے سامنے بیٹھا لیا۔۔۔

میرا نام ارحم ہے" ماہ روش کا ہاتھ اب بھی اُسکے ہاتھ میں تھا جسے وہ چھڑانے کی بھرپور کوشش کر رہی تھی لیکن کوئی فائدہ نہیں ہو رہا تھا۔۔۔

"ہاتھ چھوڑو میرا" ماہ روش بھرائی ہوے آواز میں بولی "ظالم تمہاری آنکھوں میں آنسو مجھے اتنے پسند ہیں کے میرا دل کرتا ہے کے تم میرے سامنے بیٹھ کر اشک بہاؤ اور میں اِسی طرح تمھیں دیکھتا چلا جاؤں۔۔۔ کیا ہیں تمہاری آنکھیں کیا تعریف کروں تمہاری آنکھوں کی۔۔۔ کہ میرے پاس الفاظ کی کمی ہے۔۔۔ کیا کہوں میں اِن آنکھوں کو۔۔۔ نین کٹورے کہوں۔۔۔ یا جھیل سی آنکھیں کہوں۔۔ نجانے کیسا جادو ہے تمہاری آنکھوں

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
http://readingpointpk.blogspot.be

میں کہ مجھے کھڑے کھڑے ہی بے ایمان کر دیا۔۔" وہ لڑکا اپنی داستان عشق بڑی عقیدت سے سُنا رہا تھا۔۔

ماہ روش نے پوری قوت سے اُسے پرے دھکیلا اور بیگ اُٹھا کر وہاں سے بھاگ گئی۔۔۔ فضا میں اُس کی سسکیوں کی گونج اُس لڑکے نے بآسانی سُنی اور مُسکراتے ہوئے چت ہو کر لیٹ گیا۔۔۔

"ابھی تو شروعات ہے" وہ منہ میں بڑبڑایا اور آنکھیں بند کر لی۔۔۔

___________*********___________

"یہ لڑکا تو پیچھے ہی پڑ گیا" اقرا نے غصے سے کہا۔۔۔ماہ روش نے ان دونوں کو ساری بات بتادی۔۔۔

دو تین دن سے وہ لڑکا اسے مسلسل تنگ کر رہا تھا۔۔۔ کبھی سب کے سامنے اُس کا ہاتھ پکڑ لیتا۔۔۔ تو کبھی کوئی نا کوئی گفٹ اُس کے ہاتھ میں تھما دیتا۔۔۔ اور اب اُسکی ڈیمانڈ تھی کے ماہ روش اسے اپنا نمبر دے۔۔۔ماہ روش بُری

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

طرح خوف زدہ تھی اور مُسلسل روئے جا رہی تھی۔۔

"یار روشی تو فکر نا کر اُس لڑکے کو تو میں ٹھیک کراؤں گی۔۔۔" رومیسہ نے اس کے آنسوں صاف کر کے غصے سے کہا۔۔۔

"کیا کرو گی تم" اقرا نے پوچھا۔۔

"ہم سر اسلم کو شکایت لگائیں گے"

"نہیں نہیں رومیسہ تم کسی کو مت بتانا میں نہیں چاہتی کے میں سب کی نظروں میں آؤں۔۔۔" ماہ روش آنسو صاف کرتے ہوے قطعی انداز میں بولی۔۔

"روشی اس طرح تو وہ اور بھی زیادہ شیر ہو جائے گا" اقرا نے کہا۔۔

"میں آنا چھوڑ دوں گی" اُس نے کہا۔

"بس تمہاری یہ ہی باتیں ہیں۔۔۔ یہ ہو گیا تو میں یہ کرنا چھوڑ دوں گی۔۔۔ وہ ہو گیا تو میں وہ کرنا چھوڑ دوں گی اتنی بزدلی اچھی نہیں ہوتی جتنی تم ہو" رومیسہ غصے میں تن فن کرتی چلی گئی۔۔۔اور ماہ روش بے بسی سے ہونٹ

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
http://readingpointpk.blogspot.be

کاٹنے لگی۔۔

_____________**********_______

پچھلے ایک ہفتے سے ماہ روش یونیورسٹی سے غیر حاضر تھی۔۔۔اور ان دونوں سے فون پر کوئی رابطہ بھی نہیں کر رہی تھی۔۔۔

"روشی آج بھی نہیں آئی کیا" اقرا نے نفی میں گردن ہلادی رومیسہ کا غصہ مزید بڑھ گیا۔۔

"کس قدر بے وقوف لڑکی ہے یہ "

اب کیا ہو گا رومی۔۔ مجھے تو کچھ سمجھ نہیں آ رہی۔۔اسے فون کرو تو فون اٹینڈ نہیں کرتی۔۔۔ مجھے تو ڈر ہے وہ بے وقوف یونیورسٹی چھوڑ کر ہی نا بیٹھ جائے۔۔۔

"تم چلو میرے ساتھ "رومیسہ نے اُس کا ہاتھ پکڑا اور کینٹین میں لے آئی۔۔

میں یہاں پریشانی سے اپنا دو کلو وزن کم کر چکی ہوں "

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
http://readingpointpk.blogspot.be

"اور تمھیں ٹھسنے کی پڑی ہے

اِقرا نے خفگی سے کہا

" یار تمھیں شہیر کہیں نظر آ رہا ہے " رومیسہ نے اِدھر اُدھر دیکھتے ہوئے کہا

--

" میرے خیال سے دو چار روز سے وہ بھی ابسینٹ ہے آج پتا نہیں آیا ہے بھی یہ نہیں "

" وہ رہا شہیر " رومیسہ نے ایک درخت کی طرف اشارہ کیا۔۔ جس کے نیچے وہ اپنے دوستوں کے ساتھ بیٹھا کیسی بات پے قہقہ لگا رہا تھا۔۔ رومیسہ نے اقرا کا ہاتھ پکڑا اور اس کی طرف چلنے لگی

" تمھیں اس سے کیا کام ہے اور یہ تم وہاں کیوں جا رہی ہو "

اِقرا نے نا سمجھی سے کہا۔۔۔

" تم چپ رہو کچھ مت بولنا بس خاموشی سے کھڑی رہنا " وہ اُسے چپ رہنے کی تاکید کرتے ہوئے مڑی

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
http://readingpointpk.blogspot.be

"مسٹر شہیر کیا میں کچھ دیر اکیلے میں آپ سے بات کر سکتی ہوں"۔۔۔

"جی فرمایئے" وہ کپڑے جھاڑتا ہوا کھڑا ہو گیا

"یار شہیر یہ لڑکیاں تجھ سے ہی اکیلے میں بات کرنے کیوں آتی ہیں ہم بھی راہوں میں پھول بچھائے بیٹھے ہیں" عدیل نے شوخی سے کہا تو رومیسہ نے گھور کر اُس کی طرف دیکھا اور آگے بڑھ گئی۔۔۔

"جی فرمایئے کیا بات کرنی ہے آپ کو مجھ سے" گرے اینڈ بلیک ڈریس میں وہ بڑے پُر وقار طریقے سے اُس کے سامنے کھڑا تھا۔۔۔

"اپ سٹوڈنٹ کونسلر ہیں اور باحثیت سٹوڈنٹ کونسلر آپ کا فرض بنتا ہے کے آپ ہماری ہیلپ کریں"

جی بلکل۔۔۔ آپ مجھے اپنا پرابلم بتائیں"

"ایک لڑکا ہے جو میری فرینڈ کو بہت تنگ کرتا ہے۔۔۔ پہلے پہل وہ صرف

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

منہ سے بات کرتا تھا۔۔ پھر ہاتھ پکڑنے لگا اور پھر نمبر مانگنے لگا میری فرینڈ بہت پریشان ہے اینڈ خوف ذدہ بھی اور اِسی وجہ سے وہ پچھلے ایک ہفتے سے یونی نہیں آ رہی اور ہمیں ڈر ہے کے وہ بزدل لڑکی اِس پرابلم کی وجہ سے پڑھائی نہ چھوڑ دے آپ پلیز ہماری مدد کریں" رومیسہ خاموش ہو گئی۔۔۔

"نام کیا ہے اس کا"

اُس کے چہرے پر اِک تناؤ سا تھا اُسے اِتنا تو اندازہ ہو ہی گیا تھا کے وہ لڑکا ماہ روش کو تنگ کر رہا تھا کیوں کے اس نے اِن تینوں کو ہمیشہ ایک ساتھ دیکھا تھا اور اس وقت وہ ہی غیر حاضر تھی۔۔

"اُس کا نام ارحم ہے" اقرا نے بتایا۔۔۔"

"اس بے وقوف لڑکی سے کہنا کے وہ یونی آ جائے باقی یہ میرا اِشو ہے میں خود

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

ہینڈل کرلوں گا" وہ انھیں تسلی دیتا ہوا وہاں سے چلا گیا جبکہ وہ پُرسکون ہو گئیں۔۔۔

______________*********____________

نہ جانے شہیر نے اُس لڑکے کو کیا کہا تھا یا کس طرح سمجھایا تھا کے وہ اب ماہ روش کی راہ میں حائل نہیں ہوتا تھا۔ اگر وہ اُسے دیکھتا بھی تو خاموشی سے برابر میں سے

گزر جاتا اور یہ اُن تینوں کے لیے خوش

آئند بات تھی۔۔۔

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

اب ماہ روش بغیر کسی خوف کے پہلے کی طرح یونی آتی تھی۔۔۔رومیسہ اور اقرا اسے ہزار بار کہہ چکی تھیں کے وہ شہیر کو تھینکس کہے مگر اُسکی ہمت ہی نہیں بندھتی تھی۔۔اور اب بھی وہ کینٹین میں بیٹھی اسی بارے میں بحث کر رہی تھیں۔۔۔

تمھیں شہیر کا ہر حال میں شکریہ ادا کرنا چاہیے۔۔۔اُسنے تمہاری بہت بڑی مشکل آسان کی ہے۔۔" رومیسہ نے فرائز کھاتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ میں کچھ بھی نہیں کہہ پاؤں گی رومیسہ۔۔۔تم اور اقرا کر آؤ میرے طرف سے بھی کر لینا" ماہ روش نے کہا۔۔۔

تم کیوں نہیں کرو گی" اقرا نے بھنویں اُچکائیں۔

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
http://readingpointpk.blogspot.be

مجھے ڈر لگتا ہے "ماہ روش نے بے بسی سے کہا۔۔۔

شہیر سے "رومیسہ نے بے یقینی سے پوچھا تو وہ اثبات میں تیز تیز گردن ہلاتی ہوئی اُسے بڑی معصوم سی لگی۔۔اُسنے مسکراتے ہوئے اُسکی براؤن آنکھوں میں دیکھا جن میں پاکیزگی سی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"یار شکریہ تو تمہیں ہی ادا کرنا ہوگا کیوں کے اُس نے ایک دن میں تمہارا مسئلہ حل کیا ہے اور تھینکس نہ کہا تو اخلاقیات سے گری ہوئی حرکت ہو گی"

"لیکن "ماہ روش ہچکچائی

"اُوہو روشی اتنا نہیں ڈرتے "اقرا نے کہا تو رومیسہ نے بھی ہاں میں ہاں ملائی۔۔

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
http://readingpointpk.blogspot.be

ماہ روش کو ناچار چپ ہونا پڑا۔۔۔اپنے اندر کی حالت سے تو وہ خود ہی آگاہ تھی۔۔ وہ تو بس چُپکے چُپکے اُسے دیکھتی تھی تو بات کیسے کرتی یہ کام اس کے لئے بہت مُشکل تھا۔۔۔

_________********__________

وہ تینوں کلاس روم میں داخل ہوئیں اور اپنے اپنے رول نمبر کے حساب سے اپنی اپنی نشستوں پر بیٹھ گئیں۔۔۔آج پہلا پیپر تھا اور ماہ روش بُری طرح کنفیوزڈ تھی ایسا لگ رہا تھا پچھلے چار دنوں سے جو وہ تیاری کر رہی تھی اِس وقت وہ سب بھول گئی تھی۔۔۔اس نے اِدھر اُدھر نظر دوڑائی پوری کلاس روم میں پیپر شروع ہونے سے پہلے کا ماحول تھا۔۔۔لڑکے بڑے آرام سے ایک دوسرے کو چیٹنگ کا طریقہ بتا رہے تھے۔۔جبکہ لڑکیاں حسبِ عادت درود شریف کا ورد کرنے میں مصروف تھیں۔۔اِس نے سب پر سے نگاہ ہٹالی اور آنکھیں بند کر کے اپنے رب سے دُعا مانگنے لگی۔۔
اُس نے آنکھیں کھولیں تو کلاس روم کا منظر ہی بدل گیا۔۔۔سارے سٹوڈنٹس

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

ڈسپلن سے اپنی اپنی جگہوں پر بیٹھے تھے۔۔۔ جبکہ اسٹیج پر سر اسلم اور سر وقار پیپرز ڈیوائیڈ کر رہے تھے۔۔۔ دو تین اور کلرک بھی اِن کے ہی پاس کھڑے تھے۔۔۔

ماہ روش نے ایک گہرا سانس لیا اور سب سے نظریں چُرا کر کچھ پڑھ کر اپنے پین پر پھونک دیا۔۔۔

مانوس سی ہنسی کی آواز پر اُس نے چہرہ مُوڑ کر دیکھا تو اُس سے کچھ فاصلے پر شہیر بیٹھا تھا اور بڑی دلچسپ نگاہوں سے اُسکی بچگانہ حرکت کو دیکھ رہا تھا۔۔۔ ماہ روش نے جلدی سے چہرہ دوسری طرف موڑ لیا۔۔۔ پیپر کی ٹینشن یکدم ہوا ہو گئی۔۔۔ دل تیز تیز دھڑکنے لگا۔۔۔ رومیسہ کے الفاظ اِس کے کانوں میں گونجنے لگے تمہیں شہیر کا ہر حال میں شُکریہ ادا کرنا چاہیئے لیکن وہ کیسے کرتی اُس کا شُکریہ ادا اُسے دیکھتے ہی دل عجیب بے ہنگم طریقے سے دھڑکنے لگتا تھا۔۔۔ ماہ روش نے کن آنکھیوں سے اُسکی طرف دیکھا جو اِس وقت اپنے پیپر میں پوری طرح سے مگن تھا۔۔۔ کلرک نے اُس کی طرف سوالنامہ بڑھایا

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
http://readingpointpk.blogspot.be

جسے اُس نے بڑی بے تابی سے تھامااور جلدی جلدی پڑھنے لگی۔۔۔پوری سوالیہ شیٹ پڑھ کر جیسے اُسے اطمینان ہوا۔۔۔اِس نے ایک منٹ بھی ضائع کیے بغیر پیپر حل کرنا شروع کیا۔۔۔ابھی آدھا پیپر ہی حل کیا تھاکے اس کا پین رک گیا۔۔۔اس نے پین چلانے کی بہت کوشش کی مگر کوئی فائدہ نہیں ہوا۔۔۔اس نے پریشانی سے اقرااور رومیسہ کی طرف دیکھاوہ اِس سے کافی فاصلے پر بیٹھی تھیں۔۔۔اِسکی آنکھوں سے قطار در قطار آنسوؤں کا سلسلہ شروع ہوگیا۔۔۔وہ کس سے مدد مانگے کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا۔۔۔

"یہ لواِس سے لکھ لو" شہیر نےاُس کی طرف اپنا پین بڑھایا ماہ روش نےسُرخ آنکھوں سےاُس کی طرف حیرانگی سے دیکھا۔۔۔اُسکی آنکھوں میں آنسو دیکھ کر شہیر کی کیفیت عجیب سی ہوگئی۔۔۔جسے وہ خود سمجھنے سے قاصر تھا۔۔۔"جلدی پکڑو سر وقار نے دیکھ لیاتو میری کلاس پکی ہے پھر۔۔۔"ماہ روش نےاُس کے ہاتھ سے پین لے لیا۔۔۔اور آنسو صاف کرتے ہوئے اپنا

READING POINT
Aankhen Teri By Tania Tahir
Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
http://readingpointpk.blogspot.be

پیپر جلدی جلدی حل کرنے لگی۔۔۔اِس نے تو ایک اور احسان کر دیا تھا اِس پر اب وہ کیسے اُس کا شکریہ ادا کرتی۔۔۔ شہیر نے اُسے پیپر کرتے ہوئے دیکھا اور سکون سے مہروز کی چیئر پر لات ماری۔۔۔

"اُوئے۔۔۔ پین دے جلدی۔۔" اُس کی آواز دھیمی تھی۔۔۔

"میں کس سے کروں گا۔۔۔اور سالے تجھ سے سوال نمبر پانچ پوچھا تھا بتاتے ہوئے جان جاتی ہے۔"

"بتاتا ہوں تو پین دے۔" اُس نے اِس کے ہاتھ سے آگے بڑھ کر پین کھینچا اور ساتھ ساتھ اُسے بھی بتانے لگا جس نے اپنی جیب سے دوسرا پین نکال لیا تھا ۔۔۔۔

"شہیر خان آپ ایسا کریں اپنا پیپر مہروز کو دے دیں" سر وقار اُسے کافی دیر سے مہروز کو بتاتا ہوا دیکھ رہے تھے آخر اُٹھ کر اُس کے پاس آگئے۔۔اور تپ کر بولے۔۔۔جبکہ وہ سکون سے مُسکرایا۔۔۔

"سر میں بھی یہی سوچ رہا ہوں کیا خیال ہے دے دوں بے چارے کا بھلا ہو

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

جائے گا" اُس کی مُسکراہٹ سر وقار کو جلا گئی۔۔۔

" میں آپ کا پیپر ریجیکٹ بھی کر سکتا ہوں mind it "

" سر اُس کی ضرورت نہیں ہے because i am done

سر وقار اُس پر غصیلی نگاہ ڈال کر آگے بڑھ گئے۔ جب کہ وہ اسٹیج پر چلا گیا۔

ماہ روش نے پیپر حل کر کے شکر کا سانس لیا۔۔ اُسنے شہیر کی چیئر کی طرف دیکھا جو خالی تھی بس اُس کا آئی۔ فون پڑا تھا۔۔۔ اُسنے سامنے دیکھا جہاں وہ سر اسلم کو پیپر دے رہا تھا۔۔۔ اور مُسکراتے ہوئے کوئی بات کر رہا تھا۔۔۔ ہال کی طرف سے اُسکی پیٹھ تھی۔۔۔ ماہ روش نے جلدی سے کوسچن پیپر پھاڑا اور اس پر۔۔۔

I have to thank you for solving my issues .... "

Mahrosh

لکھ کر اُسکے سیل فون کے نیچے رکھ کر کھڑی ہو گئی۔۔۔ اور اپنا پیپر اٹھا کر اسٹیج پر آ گئی۔۔۔ اپنا پیپر دے کر وہ باہر نکل آئی۔۔ اور گہرے گہرے سانس لینے

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
http://readingpointpk.blogspot.be

لگی۔۔۔نہ جانے اُس میں اتنی ہمت کیسے آ گئی۔۔۔اور وہ یہ کام کر آئی۔ اور اب اُس کا دل بہت گھبرا رہا تھا۔۔ تھوڑی ہی دیر میں اقرا اور رومیسہ بھی باہر آ گئیں۔۔۔اور اب وہ تینوں پیپر ڈسکس کر رہی تھیں کے شہیر کی آواز پر تینوں پلٹیں۔۔

" ہیلو رومیسہ کیسی ہو "

" آئی ایم فائن۔۔۔آپ کیسے ہیں اور پیپر کیسا ہوا۔۔۔" رومیسہ نے خوش اخلاقی سے پوچھا۔۔۔چند ہی دنوں میں اُس کی شہیر سے اچھی خاصی جان پہچان ہو گئی تھی۔۔

" اے ون۔۔۔ویسے ذرا اپنی فرینڈ سے پوچھو یہ تھینکس کا کون سا طریقہ ہے۔۔۔ "اُس نے رومیسہ اور اقرا کے سامنے وہ کاغذ کا ٹکرا لہرایا جو ماہ روش اُس کے فون کے نیچے رکھ آئی تھی۔۔۔تو وہ دونوں مُسکراتے ہوئے اُسکی طرف دیکھنے لگیں۔۔۔جو شرمندہ شرمندہ سی کھڑی تھی۔۔۔

" بہر حال۔۔۔اچھا لگا مجھے۔۔۔اٹس اُوکے " اُسنے مُسکراتے ہوئے رومیسہ کے

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
http://readingpointpk.blogspot.be

ہاتھ میں کاغذ کا ٹکڑا تھمایا اور وہاں سے چلا گیا۔۔۔

"ارے میں ۔ بھی تو دیکھوں کس طرح تھینکس کیا ہے تم نے" رومیسہ نے آنکھیں مٹکاتے ہوئے چِٹ کھولی۔۔

"ارے واہ واہ۔۔۔۔ I have to thank you for solving my issues۔۔۔ بہت خوب۔۔۔ارے ارے یہاں شعر بھی لکھا ہے۔۔ "ابھی رومیسہ کچھ پڑھتی ہی کے ماہ روش نے اُسکے ہاتھ سے چِٹ کھینچ لی اُسنے تو کوئی شعر نہیں لکھا تھا۔۔۔پھر یہ۔۔۔۔

"کیا شعر لکھا تھا مجھے بھی دکھاؤ نا" اقرا نے بے تابی سے پوچھا۔۔

" یار روشی دے نہ۔۔ ہم بھی دیکھیں کیا شعر لکھا ہے" رومیسہ نے اُس کے ہاتھ سے چِٹ کھینچنے کی کوشش کی۔۔۔

" ڈرائیور آگیا ہے میں گھر جا رہی ہوں " ماہ روش نے اُسسے ہاتھ چُھڑایا اور وہاں سے نکل گئی۔۔۔

" تجھے تو دیکھ ہی لیں گے ہم " اِن دونوں نے با آواز بُلند کہا جِسے روشی کانوں پر

READING POINT
Aankhen Teri By Tania Tahir

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
http://readingpointpk.blogspot.be

سے جھاڑتی ہوئی جلدی سے گاڑی میں آ بیٹھی۔۔۔اور بڑی بے تابی۔۔سے

چٹ کھولی۔۔۔

"سلسلہ تم نے پردے کا بڑا انمول رکھا ہے۔۔۔۔

"یہ ہی نگاہیں ہیں قاتل اور انھیں ہی کھول رکھا ہے۔۔

Shaher khan....

بڑے خوبصورت لفظوں میں لکھا یہ شعر ماہ روش کی دل کی دُنیا میں

اُتھل پُتھل مچا گیا۔۔اُسنے مُسکراتے ہوئے آنکھیں موند لیں اور سیٹ کی بیک

سے ٹیک لگالی۔۔۔

_________*،*******_______

آنکھیں تیرے

کتنی حسین کہِ انکا عاشق

میں بن گیا ہوں

مجھ کو بسا لے اِن میں تو۔۔۔

READING POINT
Aankhen Teri By Tania Tahir

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
http://readingpointpk.blogspot.be

کمرے میں نائٹ بلب کی مدھم روشنی تھی۔۔ جس میں کمرے کی چیزیں اُسے بمشکل ہی نظر آ رہی تھیں لیکن اُسکا دھیان کمرے کی چیزوں کی طرف کب تھا۔۔ اُسکا دھیان تو گانے کے اِن بولوں پر تھا جو اُسکے دل کی عکاسی کر رہے تھے۔ منہ میں چمکتا ہوا آگ کا شعلہ دبائے رولنگ چیئر پر جھولتے ہوئے وہ تقریباً چوتھی بار یہ گانا ریوائنڈ کرکے سُن رہا تھا۔۔ گلاس ڈور کے اُس پار سیاہ آکاش پر بڑا سا چاند اپنی پُر نور روشنی سے چمچما رہا تھا۔۔۔ چاند کی چاندنی گلاس ڈور سے چھنتی ہوئی اُسکے آدھے بدن پر پڑ رہی تھی۔ ذہن کی سکرین پر دو جِھجکتی ہوئی نگاہوں نے ڈیرہ ڈال رکھا تھا۔۔۔ وہ آنکھیں موندے نہ جانے کب سے اُس کے بارے میں سوچ رہا تھا اُسے وقت کا اندازہ ہی نہیں تھا۔۔۔ اور نہ ہی شاید وہ وقت کا اندازہ کرنا چاہتا تھا۔۔۔ مہروز کے لاکھ بار فورس کرنے پر بھی وہ آج اُس کے ساتھ کلب نہیں گیا تھا۔۔۔

طبیعت میں عجیب سی بے چینی تھی۔۔۔ پیار۔۔۔ عشق۔۔۔ محبت۔۔۔ یہ سب کیا ہیں وہ اُنکے بارے میں کچھ نہیں جانتا تھا۔۔ زندگی میں کبھی کسی لڑکی

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

کے بارے میں وہ اتنا سیریس نہیں ہوا تھا۔۔۔اُسکی زندگی میں بہت ساری لڑکیاں آئیں اور جیسے آئیں ویسے چلی بھی گئیں۔۔۔اُسنے بالوں میں دھیرے سے ہاتھ پھیرا اور آدھے پیے سگریٹ کو ہونٹوں سے آزاد کر کے ایش ٹرے میں بُجھا دیا اور کھڑا ہو کر گلاس ڈور کے پاس آ گیا۔۔۔گلاس ڈور پر ہاتھ مارا اور بالکنی میں آ گیا۔۔نہ جانے یہ ٹھنڈی ہوا کیوں اچھی لگ رہی تھی۔۔۔

میرے بس میں اگر ہوتا ہٹا کر چاند تاروں کو
میں سیاہ آسماں پر بس تیری آنکھیں بنا دیتا۔

سیاہ چاند تاروں سے چمکتے آسماں کو وہ بڑی محویت سے دیکھ رہا تھا۔۔

"میں نہیں جانتا ماہ روش تم میرے لیے اتنی اہم کیسے ہو گئی۔۔۔جب بھی تمہاری مدہوش آنکھوں میں دیکھتا ہوں نہ جانے کیوں اپنا عکس دکھائی دیتا ہے۔۔۔کتنی عجیب بات ہے نہ۔۔۔روشی" اُسنے بڑے پیار سے مُسکراتے ہوئے اُسکا نام لیا تھا۔میں وہ لڑکا جو لڑکیوں کے چہرے دیکھ دیکھ کر اُنھیں

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
http://readingpointpk.blogspot.be

ریجیکٹ کرتا رہا۔۔۔آج وہی لڑکا ایک اَن دیکھی لڑکی کی چاہت میں ڈوب گیا ہے۔۔۔

"لوگ تو آنکھوں سے دل میں اُتار لیتے ہیں اور تم نے۔۔۔ تم نے مجھے آنکھوں آنکھوں میں پٹا لیا۔۔" اپنی بات کے اختتام پر وہ بڑے مزے سے ہنسا تھا۔۔۔

وہ چاند کو دیکھ کر اس طرح باتیں کر رہا تھا جیسے وہاں ماہ روش کھڑی ہے اور وہ اپنا حالِ دل اُسے سنا رہا ہے۔۔۔

"تم بہت پاکیزہ ہو۔۔۔اور میں نہیں جانتا اللہ نے یہ پاکیزہ تحفہ مجھ جیسے گنہگار کو کیسے دے دیا۔۔۔ لیکن اب چونکہ یہ تحفہ مجھے ملا ہے تو میں اِس کی بھرپور حفاظت کروں گا۔۔۔ وہ مسکراتا ہوا واپس پلٹا اور بیڈ پر لیٹ گیا لیکن نیند تو اس سے کوسوں دُور تھی۔۔۔اور وہ خود بھی تو اظہارِ عشق کی رات میں نیند کی دَخل اندازی برداشت نہیں کر سکتا تھا۔۔۔

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

"روشی کیسا ہوا پیپر تیرا" اقرا نے پوچھا وہ تینوں ابھی ابھی پیپر دے کر کلاس روم سے باہر نکلی تھیں۔۔۔

"بہترین" ماہ روش نے کہا۔۔۔

"پیپر تو بہت ایزی تھا بس اب لاسٹ پیپر کی ٹینشن ہے ہوپ سو وہ بھی اچھا ہو" رومیسہ نے موبائل پر میسج ٹائپ کرتے ہوئے کہا۔۔۔

"انشاء اللہ" اُن دونوں نے بیک وقت کہا۔۔

"چلو کینٹین چلتے ہیں مجھے بہت بھوک لگی ہے" یونی کے پہلے دن سے لے کر اب تک ماہ روش نے کبھی کینٹین جانے کی خواہش ظاہر نہیں کی تھی۔۔۔وہ دونوں اسکی طرف حیرانگی سے دیکھ رہی تھیں۔۔۔

"یار اب ایسے بھی آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر نہ دیکھو"۔ماہ روش کو ہنسی آ گئی۔۔۔

"اے۔۔اقرا دیکھ ذرا آج سورج کہاں سے نکلا ہے" اُن دونوں کی کیفیت اب بھی ویسی ہی تھی اور ماہ روش مسلسل ہنس رہی تھی۔۔

"سورج تو سہی جگہ سے نکلا ہے ہاں ہماری روشی کا دماغ ٹھکانے پر نہیں ہے۔

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

۔" اقرا نے کہا۔

" اگر تم دونوں اپنے ٹرانس سے باہر آ جاؤ تو کینٹین آ جانا " وہ اُن دونوں کو کہہ کر کینٹین کی طرف چلنے لگی تو وہ دونوں بھاگ کر اُسکے پیچھے آ گئیں ۔۔

" اے روشی کینٹین چلنے کی آفر تو نے کی ہے اب ٹریٹ بھی تو ہی دے گی۔

" اقرا نے حسبِ عادت سارا خرچہ اُس پر ڈال دیا۔

" ٹھیک ہے " ماہ روش نے مسکراتے ہوئے ہامی بھر لی ۔۔ وہ تینوں ایک ساتھ کینٹین میں داخل ہوئیں اقرا آرڈر دے رہی تھی جبکے وہ دونوں اُسکے پیچھے کھڑی تھیں ۔۔

" تین پراٹھے کافی ہیں سویٹی "

" جی جانو آپ بھی اُس میں سے تھوڑا تھوڑا چکھ لینا " وہ دونوں پیچھے مڑیں اور اپنے پیچھے کھڑے مچلنا کو دیکھ کر ہنستی چلی گئیں ۔۔۔ وہ لڑکی شاید اقرا سے بھی ڈبل تھی ۔۔ اور لڑکا بانس کی طرح لمبا اور سوکھا ۔۔۔

" تین پراٹھے ۔۔۔ سویٹی کا سائز ۔۔۔ اور جانو کی اسمارٹنس ۔۔۔ ہاہاہا۔

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

۔۔" رومیسہ نے منہ میں دُھرایا اور ماہ روش کے ہاتھ پر ہاتھ مار کر ہنس پڑی جِسکا ہنس ہنس کے خود بُرا حال ہو رہا تھا۔۔۔

" یار رومیسہ وہ موٹی تجھے خون خوار نظروں سے دیکھ رہی ہے " ماہ روش نے اُسکی توجہ اُس لڑکی کی طرف کرائی جو شاید اُنکی باتیں سن چکی تھی اور اب اِنہیں بُری طرح گھور رہی تھی۔۔

" یار یہ تو غصے میں اور بھی بھیانک لگ رہی ہے " رومیسہ نے خوف زدہ ہونے کی ناکام ایکٹنگ کی اور ماہ روش کھلکھلا کر ہنس دی اس بات سے قطعی بے فکر کے کوئی اُسے بڑی دلچسپی سے ہنستے ہوئے دیکھ رہا ہے۔۔ شہیر کافی دیر سے وہاں کھڑا مہروز کا انتظار کر رہا تھا کسی کی کھنکتی ہوئی ہنسی کی آواز پر وہ پلٹا اور شاید سانس لینا بھول گیا۔۔۔ ایسا لگ رہا تھا جیسے دور دیس میں جلترنگ بج اُٹھے ہوں۔۔ آج تک اُس نے کسی لڑکی کی ہنسی میں اتنی سحر انگیزی نہیں پائی تھی۔۔ پلکیں جھپکائے بغیر اُسے ہنستے ہوئے دیکھ رہا تھا۔۔۔کے اچانک اُسکا فون بجنے لگا اور اُسکی ہنسی کو بریک لگ گیا۔۔ شہیر کو اچانک اُسکے فون پر غصہ

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

آنے لگا۔۔وہ کیوں بجا۔۔وہ ابھی مزید اُسے ہنستا ہوا سننا چاہتا تھا۔۔اُسنے سیل فون بند کر کے بیگ میں رکھا اور رومیسہ کے کان میں کچھ کہہ کر وہ وہاں سے چلی گئی۔۔۔ شہیر نے اپنا کوفی کا کپ ٹیبل پر رکھا موبائل پینٹ کی جیب میں ڈالا اور اُسکے پیچھے چلنے لگا۔۔۔وہ خود نہیں جانتا تھا کے وہ یہ حرکت کیوں کر رہا ہے۔۔ڈیپارٹمنٹ کے باہر وائٹ کلر کی ٹوڈی سے ٹیک لگائے ایک ہینڈ سم سا لڑکا اُسکے انتظار میں کھڑا تھا ماہ روش تیزی سے چلتی ہوئے اُسکے قریب گئی اُسنے اُس لڑکے سے کوئی بات کی اور اُس لڑکے نے زندگی سے بھرپور قہقہ لگایا اور اُسکے لیے فرنٹ ڈور کھول دیا اور خود ڈرائیونگ سیٹ پر جا بیٹھا۔۔۔ اور پھر گاڑی دھول اُڑاتی ہوئی اُسکی نظروں سے اُوجھل ہو گئی۔۔ شہیر نے غصے سے مٹھیاں بھینچ لیں۔۔۔آنکھوں میں سُرخی سی اُترنے لگی وہ غصے سے آگے پڑے پیپسی کے کین کو لات مارتے ہوئے اپنی شیراڈ کی طرف بڑھ گیا۔

--

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
http://readingpointpk.blogspot.be

آخری پیپر دے کر وہ تینوں ہلکی پھلکی ہو گئیں تھیں۔۔۔اور کینٹین میں بیٹھی خوش گپیوں میں مصروف تھیں۔۔۔۔

"اُوہو۔۔ سوری روشی ! " اقرا جو پیپسی کی بوتل بڑے مزے سے پی رہی تھی رومیسہ کے ٹکہ مارنے پر اُس کے ہاتھ سے ماہ روش پر گر گئی۔۔۔

" بہت بد تمیز ہو تم رومیسہ " اقرا نے رومیسہ کو گھورا جو شرمندہ سی ماہ کو سوری کر رہی تھی۔۔۔

" کچھ نہیں ہوتا " ماہ روش گاؤن جھاڑتے ہوئے کھڑی ہو گئی۔۔

" میں ذرا واش روم سے ہو کر آتی ہوں " ماہ روش وہاں سے اُٹھ کر واش روم چلی گئی جبکے وہ دونوں چیلوں کی طرح لڑنے لگیں۔۔

ماہ روش ڈیپارٹمنٹ کے اندر آ گئی پورا ڈیپارٹمنٹ تقریباً خالی پڑا تھا۔۔جبکے لاسٹ پیپر کی وجہ سے گراؤنڈ اور کینٹین میں خوب رش تھا۔۔۔ وہ گاؤن کے بازو اُوپر کرتی ہوئی لیڈیز واش روم میں چلی گئی۔۔ شیشے کے سامنے کھڑے ہو کر اُس نے اپنے نقاب کی پن کھول دی۔۔۔سٹالر ڈھیلا ہو کر اُسکے سر سے

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

لڑھک گیا۔۔ تو کچھ آوارہ لٹیں اُسکے گالوں پر جھول گئیں۔۔اُسنے نگائیں اُٹھا کر اپنا عکس آئینے میں دیکھا تو مسکرا دی۔۔بڑی بڑی غلافی آنکھیں۔۔ سردی کے باعث سرخ ہوتی۔ چھوٹی سی ناک ۔۔ خوبصورت تکھڑی عنابی لب جن کا ایک کونا اُسنے دانتوں تلے دبایا ہوا تھا۔۔ گلابی گال۔۔ دودھیار نگت۔۔۔وہ حسین نہیں۔۔ بلکے اللہ کا حسین ترین مجسمہ تھی۔۔۔ جسے اُس نے بڑی فرصت سے بنایا۔۔بڑی محبت سے اُسکا ایک ایک نقش ترتیب دیا ہو۔۔ بلا شبہ اُسکے حُسن میں اتنی طاقت ضرور تھی کے ایک ہوش مند انسان اُسے دیکھ کر لڑکھڑا جاتا۔۔اُسنے واش بیسن کا tap کھولا اور پانی اپنی گلابی ہتھلیوں میں لے کر گاون پر ڈال کر بوتل صاف کرنے لگی۔۔گاون صاف کر کے اُسنے سٹالر دوبارہ لپیٹ لیا۔۔ابھی وہ حجاب کی پِن لگا ہی رہی تھی کے کسی نے دروازے پر زور سے لات ماری اور اندر داخل ہوا پن لگا کر وہ مُوڑی اور شہیر کو کھڑا دیکھ کر جہاں اُسے حیرانی ہوئی تھی وہاں شہیر بھی حیرانگی سے اسے ٹُکر ٹُکر دیکھ رہا تھا۔۔یکایک اُسکی گہرے آنکھوں میں حیرانگی کی جگہ غصے نے لے لی۔

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
http://readingpointpk.blogspot.be

۔وہ غصے سے اُسکی طرف بڑھا۔۔اور پھر خود ہی اپنے بڑھتے قدموں کو روک لیا اور اس سے کچھ فاصلے پر کھڑا ہو گیا۔۔۔جواب بھی اپنی مدہوش نگاہیں اُسپر گاڑے ہوئے تھی۔۔اور پھر خود ہی نگائیں جُھکا لیں۔۔جبکے شہیر اب بھی تنا ہوا کھڑا تھا۔۔

" یہ تم جینٹس واش روم میں کیا کر رہی ہو " وہ غصے سے چلایا۔ توماہ روش کپکپا گئی۔۔

" بولو کیا کر رہی ہو تم جینٹس ٹوائلٹ میں تمھیں شرم نہیں آئی یہاں آتے ہوئے" وہ اُسکی حالت سے قطعی بے خبر چِلا رہا تھا۔۔جبکے ماہ روش کی آنکھیں آنسوں سے لبالب ہو گئیں۔۔۔

" پوچھ رہا ہوں میں کچھ جواب دو۔۔۔اگر میری جگہ یہاں کوئی اور لڑکا آ جاتا تو جانتی ہو۔۔وہ تمھں کیسی اور ٹائپ کی لڑکی سمجھ کر تمہارے ساتھ کچھ اُلٹا سیدھا کر دیتا تو۔۔باہر بورڈ پر بڑا بڑا جینٹس ٹوائلٹ لکھا ہے تم اندھی ہو نظر نہیں آتا۔۔۔" اُس کے اس طرح بگڑنے پر ماہ روش کی سسکی نکل گئی۔۔۔

READING POINT
Aankhen Teri By Tania Tahir
Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
http://readingpointpk.blogspot.be

بھرائی ہوئی آواز میں بولی ۔۔۔۔

"م ۔۔۔ میں ۔۔۔ میں تو لیڈیز ٹوائلٹ میں آئی تھی" اس نے ہاتھ کی ہتھیلی سے تیزی سے بہتے ہوئے آنسو صاف کیے

"تو کیا میں جھوٹ بول رہا ہوں" وہ غصے سے بولا ۔۔۔

نہیں میں نے ایسا تو نہیں کہا ۔۔۔ سوری ۔۔ م ۔۔ میں چلی جاتی ہوں ۔۔ ماہ روش باہر نکل گئی ۔۔۔ شہیر غصے سے واش بیسن کی طرف موڑا اور ٹیپ کھول کر اپنے چہرے پر پانی ڈالنے لگا ۔۔۔ کے پیچھے سے چار پانچ لڑکیوں کا گروپ ہنستے ہوئے اندر داخل ہوا ۔۔۔ اور وہاں اُسے دیکھ کر اُس پر چڑھ دوڑا ۔ ۔۔

"اِے مسٹر لیڈیز ٹوائلٹ میں کیا کر رہے ہو" شہیر نے حیرانگی سے اُنھیں دیکھا اور بغیر کچھ کہے باہر نکل آیا ۔۔۔ اور باہر لیڈیز ٹالیلیٹ کا بورڈ دیکھ کر اُسکا رنگ فق ہو گیا ۔۔۔ وہ جب اندر گیا تھا تو جینٹس ٹوائلٹ کا بورڈ لگا ہوا تھا اور اب ۔۔۔۔۔۔۔

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

وہ غیر اِرادی طور پر جینٹس ٹوائلٹ میں چلا گیا اور وہاں ارحم کے گروپ کو پتھر کی بنی ماہ روش کے اُوپر ہنستا دیکھ کر۔۔اُسکا دماغ بھنا گیا۔۔وہ ایک ہی جست میں ماہ روش تک پہنچا اور اُسکا سرد ہاتھ تھام کر باہر نکل آیا۔۔۔

"آدلے کا بدلہ شہیر صاحب "ارحم کی آواز اُسکی سماعتوں سے ٹکرائی اور وہ بڑے ضبط سے وہاں سے اُسے لے کر نکل آیا۔۔۔

وہ اُسے لے کر کلاس روم میں آ گیا جہاں کوئی نہ تھا۔۔۔۔ سٹوڈنٹس اس کہر برساتی سردی سے لطف اندوز ہو رہے تھے اُسے چیئر پر بیٹھا کر وہ باہر چلا گیا کچھ ہی دیر میں واپس آیا تو اُسکے ہاتھ میں پانی کا گلاس تھا۔۔۔

"لو پانی پی لو"

"مجھے نہیں پینا "اُسکے لہجے میں خفگی سی تھی۔۔۔

"سوری یہ سب میری وجہ سے ہوا" جینز کی پینٹ پر وائٹ شرٹ اور مہرون جرسی میں سینے پر ہاتھ باندھے وہ اُسکے سامنے کھڑا تھا۔۔۔ عجیب ہی انداز تھا کہیں سے بھی نہیں لگ رہا تھا کے وہ شرمندہ ہے۔۔۔ چہرے پر شرمندگی

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

کے بجائے غصے کی ایک لہر سی تھی۔۔ جو غالباً ارحم کی اس حرکت سے اُٹھ رہی تھی۔۔۔

"کچھ نہیں ہوتا" ماہ روش نے دھیرے سے کہا اور کھڑی ہو گئی۔۔

"کہاں جا رہی ہو" اُس نے اُسے باہر کی سمت بڑھتے دیکھا تو پوچھا۔۔

"فرینڈز کے پاس" وہ بمشکل بولی تھی ارحم کا غصہ وہ اُس پر اُتار رہا تھا اور یہ ہی سوچ کر وہ اپنے آنسو ضبط نہیں کر پا رہی تھی۔۔

"میں نے تمھیں کہا کے تم یہاں سے جاؤ" اُسکے لہجے میں مزید سختی گھل گئی اور ماہ روش کی آنکھیں آنسوؤں سے لبالب بھر گئیں۔۔

"نہیں" اُسکی حالت کو بڑی سفاکی سے نظر انداز کرتے ہوئے وہ بولا۔۔

"تمہارے گھر رشتہ بھیجوں گا۔۔۔اِنکار نہیں ہونا چاہیئے۔۔۔اِنکار سُننے کی عادت نہیں ہے مجھے" سکون سے کہہ کر وہ وہاں سے چلا گیا۔۔ جبکے ماہ روش دم بخود سی چیئر پر گر گئی....

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

"السلام علیکم بابا جان " وہ دونوں ایک ساتھ لاؤنج میں داخل ہوئے۔۔ سر اسلم نے اُن کے آگے سر جھکا دیا اور انہوں نے اس کے سر پر شفقت سے ہاتھ پھیرا شہیر نے بھی اُنکو سلام کیا اور انُ کے برابر میں بیٹھ گیا۔۔۔۔ عائلہ اِن دونوں کے لئے کافی بنانے چلی گئیں.

"آپ کو پتا ہے بابا میں آپ کے چہیتے پوتے کو کہاں سے لا رہا ہوں " سر اسلم کے چہرے پر سنجیدگی تھی۔۔۔ عائلہ نے اُن کے سامنے کافی کا کپ بڑھایا اور دوسرا انہوں نے اُس کو دے دیا۔۔۔۔

" بھئ ہمارا چہیتا ہے تو تمہارا بھی تو لاڈلا ہے " انہوں نے مُسکراتے ہوئے کہا۔

" مجھے افسوس ہے کے یہ میرا لاڈلا ہے " انہوں نے دُکھ سے کہا۔۔۔

"کیا ہوا اسلم سب خریت ہے" بابا جان نے اُنکے متفکر چہرے کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

"آپ کے اس صاحب زادے کو میں پولیس سٹیشن سے لا رہا ہوں۔۔۔ یونیورسٹی میں مارپٹائی کی ہے اس نے۔۔ موقع پر پولیس پہنچ گئ اس کو اور

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
http://readingpointpk.blogspot.be

اس کے گروپ کو اریسٹ کرلیا۔۔جب کہ کے جس لڑکے کو اس نے مارا ہے اس سمیت اسکے سارے دوست ہسپتال میں پڑے ہیں" سرسری واردات سنا کر خاموش ہ گئے۔۔ بابا جان نے بے یقینی سے شہیر کیطرف دیکھا جو سر جُھکا ئے بیٹھا تھا اُسکے ہاتھ پر بندھی پٹی کو انہوں نے اب دیکھا تھا۔۔۔

"کیا آپ مجھے اِس سے پوچھ کے بتا سکتے ہیں کے اِس نے ارحم اور اِسکے گروپ کے لڑکوں سے کیوں لڑائی کی۔۔۔"

"بتاو بیٹے تم نے ایسا کیوں کیا۔۔" دادو نے پوچھا

"وہ جانتا ہے سر میں نے اُس کے ساتھ لڑائی کیوں کی" شہیر کے لہجے میں اُس کے لئے نفرت ہی نفرت تھی۔۔ "لیکن بیٹے ہمیں بھی تو کچھ پتا چلے" دادو نے نرمی سے پوچھا تو شہیر نے ساری بات اُنھیں بتا دی۔۔ اپنے دل کی بات سے بھی وہ ان سب کو ساتھ ساتھ آگاہ کر چُکا تھا۔۔۔۔کے اس سے بہتر اور کوئی وقت بھی نہیں تھا۔۔۔

"شہیر اس معاملے میں تم میری مدد بھی لے سکتے تھے"

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

"آپ کیا کرتے آپ نے ایک بار اُنھیں وارن کر کے چھوڑ دینا تھا"

" ٹھیک کہہ رہے ہو میں نے کیا کر لینا تھا۔۔۔جب تم نے کرنی ہی اپنی ہے تو پولیس والوں سے بھی خود ہی نمٹتے۔۔۔مجھے فون کر کے کیوں بلایا۔۔۔۔۔"

سر اسلم غصے سے بولے۔۔

" چاچو پلیز " وہ بے چارگی سے بولا

" کیا پلیز ہمیشہ اپنی من مانی.بڑوں کی تو تمہاری نظروں میں کوئی اہمیت ہی نہیں ہے یعنی وہ تمہارے لئے کچھ کر ہی نہیں سکتے بہت بڑے ہو گئے ہو۔ اپنے معاملے خود حل کر سکتے ہو نا۔۔۔تو ٹھیک ہے شہیر جو دل میں آئے وہ کرو۔۔۔اگر کہیں مشکل ہو تو مجھے یاد ضرور کرنا " سر اسلم لاؤنج سے باہر نکل گے جب کے شہیر بے چین ہو گیا۔۔

"آپ دیکھ رہے ہیں دادو چاچو ہمیشہ مجھے ڈانٹ دیتے ہیں "

" بیٹے اسے تمہاری فکر ہے اگر تمہیں کچھ ہو جاتا تو "

" لیکن ہوا تو نہیں نا " وہ منہ میں بُڑبڑایا دادو اور عائلہ اُسکی شکل دیکھ کر مُسکرا

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
http://readingpointpk.blogspot.be

دیں۔۔

" یعنی ہمارے پوتے کو پیار ہو گیا ہے " دادو نے اُسے چھیڑا مگر وہ کچھ نہ بولا۔

۔۔اُسکا ذہن تو سر اسلم کی طرف تھا۔ "۔ شہیر وِیسے ہے کیسی " چچی نے پوچھا

۔۔

" میں نے آج تک اُسکا چہرہ نہیں دیکھا۔۔۔ وہ حجاب کر کے آتی ہے " شہیر نے سنجیدگی سے کہا عائلہ چچی کا منہ کھل گیا اور دادو حجاب کا لفظ سنتے ہی اُسکی پسند کو دل ہی دل میں داد دینے لگے۔۔۔۔

"بِن دیکھے پسند کر لینا کچھ عجیب نہیں ہے شہیر " عائلہ نے کہا

" عجیب کی کیا بات ہے "اُنکے چہرے کے بدلتے تاثُرات اُسے مزہ دے رہے تھے۔۔۔

" میرا مطلب آگر اندر سے کالی ۔۔ یا بد صورت ہوئی تو۔۔ " عائلہ نے خدشہ ظاہر کیا۔۔۔

صرف آنکھوں کو دیکھ کر کر لی ہم نے اُن سے محبت ۔۔

READING POINT
Aankhen Teri By Tania Tahir
Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

چھوڑ دیا اپنے مقدر کو اُن کے نقاب کے پیچھے۔۔

شہیر نے مُسکراتے ہوئی چچی کو دیکھا تو وہ بھی مُسکرا دیں۔۔

"آپ لوگ کل ہی جائیں نا اُسکے گھر" شہیر نے بے چینی سے کہا۔۔۔ ذرا تھم کے چلو لڑکے ابھی تم نے پیپر دیئے ہیں۔ رزلٹ آنے میں بھی ابھی ٹائم ہے۔ آفس تم جاتے نہیں ہو۔۔۔ کسی قابل تو ہو جاؤ پھر ہم رشتہ لے کے جاتے اچھے بھی لگیں گے۔" دادو نے کہا۔۔

" جی بابا جان آپ ٹھیک کہہ رہے ہیں۔۔ اب ایسا تو ہونے سے رہا کے ہم رشتہ لے جائیں وہ لوگ پوچھیں لڑکا کیا کرتا ہے۔۔۔ اور ہم کہیں آوارہ گردی کرتا ہے اور وہ خوشی خوشی اپنی بیٹی کا ہاتھ اِسکے ہاتھ میں دے دیں۔" عائلہ نے کُھلمُ کھلا اِسکا مذاق اُڑایا۔۔۔ جس پر وہ خاصا چڑ گیا۔۔

" بس کریں چچی آپ بھی دشمنوں کی فہرست میں شامل ہو رہی ہیں۔۔ میں وعدہ کرتا ہوں کل سے ہی آفس جوائن کر لوں گا۔۔ اور روزانہ ٹائم پر بھی جایا کروں گا۔۔ آپ لوگ بس کل ہی میرا رشتہ اُسکے گھر لے جائیں" شہیر نے

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

ملتجی انداز میں دادو کے ہاتھ پکڑ لیے

"اُہو۔۔۔ شہیر ہتھیلی پر سرسوں جمانے والی باتیں نہ کرو۔۔ تھوڑی اُسکی فیملی کے بارے میں بھی تو جانچ پڑتال کریں گے۔۔" عائلہ نے کہا۔۔

"اُوہو۔۔ چچی وہ کوئی لڑکے والے تو ہیں نہیں جن کے بارے میں جانچ پڑتال کی جائے" شہیر نے چِڑ کر کہا

" پھر بھی شہیر ہمیں اُسکے فیملی بیک گراؤنڈ کے بارے میں پتا ہونا چاہیئے" عائلہ نے اُسے سمجھایا۔۔

"اُسکی فکر نہ کرو۔۔۔ سعید میرا اچھا دوست ہے۔۔اور ماہ روش اُسکی اکلوتی بیٹی۔۔۔ماہ روش کی پیدائش پر اُسکی بیوی کا انتقال ہو گیا تھا۔۔ فیملی اچھی ہے اور میرے اُن سے اچھے تعلقات ہیں۔۔ماہ روش اچھی لڑکی ہے اور بہت ذہین بھی" سر اسلم جو ایزی سے کُرتا شلوار میں ابھی ابھی لاونج میں کھانا کھانے کی غرض سے آئے تھے اُنکی باتیں سن کر عائلہ کو جواب دیا۔۔

" جی چچو میں خود اِنھیں یہ ہی بتا رہا ہوں کے ماہ روش اچھی لڑکی ہے" شہیر

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

کے لیے یہ خوش آئند بات تھی کے سر اسلم کے اُسکی فیملی سے اچھے تعلقات ہیں۔۔

" شٹ اپ ! میں نے تم سے بات نہیں کی" سر اسلم نے فوراً ہی جھاڑ دیا اور اُسکا منہ اُتر گیا۔۔

" سوری چچو پلیز مجھے معاف کر دیں نیکسٹ ٹائم آپکو شکایت کا موقع نہیں دوں گا" شہیر اُن کے مقابل آ کھڑا ہوا

" میرے زندگی میں ایسا کوئی دن نہیں آئے گا جب تم مجھے شکایت کا موقع نہ دو" سر اسلم نے سرد آہ بھری

" اسلم بیٹے معاف کر دو اِسے اس بار تو اِسکی شادی کا سوال ہے" دادو نے اُسکی حمایت لی جس پر وہ چہک گیا اور سر اسلم کے گلے لگ گیا

" یار چچو آپ میرے شادی میں نہیں آؤ گے تو مجھے بہت دُکھ ہو گا" شہیر نے شرارت سے کہا تو سر اسلم نے مُسکراتے ہوئے اُسکی پیٹھ پر مکہ جڑ دیا۔

" خبیث آدمی اگر میں نہ ہوں تو تیرے شادی ہونی بھی نہیں " " چچی آپ دیکھ

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
http://readingpointpk.blogspot.be

رہی ہیں پھپو کو۔۔ میں اتنا بڑا ہو گیا ہوں اور یہ مجھے اب بھی مارتے ہیں"
شہیر دوبارہ دادو کے برابر بیٹھ گیا تھا جبکے سر اسلم عائلہ کے برابر میں۔۔
"آپ نہ مارا کریں میرے بیٹے کو اب تو بڑا ہو گیا ہے شادی کی عمر ہو گئی ہے"
عائلہ نے اُس پر محبت بھری نگاہ ڈالتے ہوئے کہا۔
"اُسکے چار پانچ بچے بھی ہو جائیں گے نہ تب بھی یہ مجھ سے ایسے ہی پٹے گا"
سر اسلم نے کہا تو وہ تنگ کر بولا "چار پانچ کیوں۔۔ خیر سے دس بارہ بچے ہوں گے میرے کیوں دادو" اُسکی بات پر اِن تینوں کے قہقے بے ساختہ تھے۔

۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

گھر والوں کے لیے یہ خبر کسی دھماکے سے کم نہ تھی کے شہیر ان دیکھی لڑکی سے شادی کر رہا ہے اسپیشلی ینگ پارٹی کے لیے جو اِس وقت اس کے روم میں ڈیرہ جمائے بیٹھی تھی جبکے دادو گھر بھر کے بڑوں کے ساتھ میٹنگ میں مصروف تھے۔۔

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
http://readingpointpk.blogspot.be

"یہ میں کیا سُن رہا ہوں کے تو آندھوں کی طرح شادی کر رہا ہے۔" روحیل نے اُسکی طرف دیکھا جو کمبلوں میں دُبکا بیٹھا تھا

"تو نے دیکھ کر کونسا تیر مار لیا" وہ مُسکرایا اُسکا نشانہ فاطمہ کی طرف تھا جو اس وقت یہاں موجود نہیں تھی ایک ماہ پہلے روحیل اور فاطمہ کی منگنی ہوئی تھی

"یار روحیل بھائی! ٹھیک کہہ رہا ہے شہیر آپ نے اپنے ساتھ خود ہی ظلم کیا ہے" عادی نے ناک چڑھا کر کہا گھر میں سب کو فاطمہ کی میسنی طبیعت پسند نہ تھی وہ اپنے کزنز کے ساتھ کچھ اور نظر آتی تھی اور یہاں کچھ اور "

"یہ امی ابو کا فیصلہ تھا میرا نہیں" روحیل نے کہا

"ہاں اور تو اتنا فرمانبردار ہے کہ امی، ابو کے فیصلے پر سر تسلیم خم کر دیا مہروز نے اُسے گھورا تو وہ چڑ گیا

"کیا ہے تم لوگوں کو مجھے موضوع بحث کیوں بنا رہے ہو۔۔اس وقت ہم شہیر سے بات کرنے آئے ہیں"

" ٹھیک کہہ رہا ہے روحیل تم دونوں اُسکے پیچھے کیوں پڑ رہے ہو۔۔ہاں بھئی

READING POINT
Aankhen Teri By Tania Tahir

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
http://readingpointpk.blogspot.be

شہیر کتنے بد تمیز ہو تم۔۔اور ساتھ ساتھ گُھنے بھی۔۔جب مہروز نے کہا تو ،تو تم نے فٹ سے انکار کر دیا۔۔اور اب اُسی ان دیکھی لڑکی سے شادی کر رہے ہو" فریال نے اُسے گھورا اور وہ ڈھٹائی سے ہنس دیا۔۔

" یار تب تک تو مجھے اُس سے پیار بھی نہیں ہوا تھا بس اُس کی آنکھیں اچھی لگتی تھیں۔۔"

"اُوہو۔۔۔شہیر وہ لڑکا جو لڑکیوں کو دیکھ کر اُن میں دس،دس خامیاں گنوا دیتا ہے۔۔۔آج ایک ان دیکھی لڑکی کے عشق میں نڈھال ہوئے جا رہا ہے" علشبہ نے ادائے ناز سے سے اپنے بالوں کو جھٹکا دے کر طنز کیا۔۔جب سے شہیر نے اُسکا پرپوزل ریجیکٹ کیا تھا تب سے وہ اُسکے ساتھ اُکھڑی اُکھڑی رہتی تھی۔اُسکا طنز سب نے محسوس کیا تھا۔۔

"علشبہ ڈیر جن لڑکیوں میں میں نقص نکالتا تھا۔۔وہ حقیقت میں اِسی قابل تھیں۔۔باقی رہی ان دیکھی لڑکی کی بات تو اُسکی آنکھیں ہی اتنی پر کشش ہیں کے مجھے کبھی اُسکی شکل دیکھنے کی خواہش نہیں ہوئی۔۔اُسکی آنکھوں میں اتنی

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
http://readingpointpk.blogspot.be

پاور ہے کے میرا پورا پورا اُسکی محبت میں گرفتار ہو گیا" شہیر نے بھرپور جواب دیا اُسکے جواب پر سب مسکرا دئے جب کے علشبہ پیر پٹختی ہوئی باہر نکل گئی۔

۔" "ویسے شہیر ایک اہم بات ہے اگر پردے کے پیچھے چڑیل نکلی تو" مہروز نے اُسے چھیڑا

" یار اِیسے مت کہہ۔۔ میرا دل بیٹھ جاتا ہے" شہیر نے گھبرانے کی ناکام ایکٹنگ کی۔۔۔اور سب ہنس دیئے۔۔

" شہیر بھائی۔۔آپکے لیے ایک خوشی کی خبر ہے۔۔بڑوں میں فیصلہ ہوا ہے کے ہم کل ماہ روش بھابھی کے گھر جائیں گے آپکا پرپوزل لے کر" رمشا خوشی سے چلاتی ہوئی کمرے میں داخل ہوئی۔۔ان سب نے اُسے دادو کے کمرے کے باہر جاسوسی کے لیے کھڑا ہونے کا کہا تھا اور فیصلہ ہوتے ہی وہ شہیر کے کمرے میں تھی۔۔سب ہی یہ خبر سن کر خوشی سے اُچھل پڑے تھے اور باقاعدہ اُسکے گلے لگ کر مبارک باد دے رہے تھے

" اے لڑکی ماہ روش تمہاری بھابھی کیسے لگتی ہے ابھی تو رشتہ بھی نہیں ہوا"

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

عادی نے رمشا کی پونی کھینچی جو شہیر سے ٹریٹ مانگنے کی ضد کر رہی تھی۔

"جس طرح آپ میرے بھائی لگتے ہیں" اُس نے چھوٹی سی ناک سُکیڑی اور عادی تلملا گیا۔۔

"میں تمہارا بھائی نہیں ہوں۔۔ کان کھول کر سن لو۔" عادی رمشا کو پسند کرتا تھا اور یہ بات رمشا کے علاوہ سب جانتے تھے

"نہیں میں کان کھول کر نہیں سن سکتی سوری۔۔۔ شہیر بھائی آپ رات ڈنر کرائیں گے بس" اُس نے عادی کی طرف سے پیٹھ کر لی اُن کی نوک جھونک پر سب ہنس رہے تھے۔۔

"اچھا رات ڈنر میرے طرف سے اب خوش" شہیر کے لہجے سے خوشی جھلک رہی تھی۔۔

" شہیر کیا خیال ہے کل ماہ روش کا نمبر لے آو" فریال نے رازدانہ طریقے سے پوچھا۔۔ "ارے فریال میڈم اگر یہ کام کر دیں تو میں آپکو گولڈ کا بریسلٹ پہناؤں گا" شہیر خوشی سے دیوانہ ہوئے جا رہا تھا۔۔

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
http://readingpointpk.blogspot.be

"اُوہ مائی گاڈ پھر تو ڈن کل تمہارے پاس ماہ کا نمبر ہو گا وعدہ" فریال نے کہا۔

"فریال ڈیر کیا خیال ہے مجھ غریب کے بارے میں کچھ سوچ لو" مہروز نے معنی خیز نظروں سے اُسے دیکھا۔۔۔

"اُوہ یو چیپ مہروز میرا ابھی ایسا کوئی پروگرام نہیں ہے مجھے شہیر کی شادی اِنجوائے کرنی ہے" فریال مہروز کی بات پے جھینپ گئ۔۔جبکے وہ چاروں اُسکے پہلی بار اِسطرح جھینپنے پر قہقہ لگا بیٹھے۔۔۔

_______********_______

وہ سر اسلم اُنکے ساتھ ایک خاتون تین لڑکیوں اور ایک بزرگ کو اپنے گھر دیکھ کر حیران رہ گئ۔۔ سنڈے کی وجہ سے پاپا بھی گھر پر تھے اور اُسے لاونج میں آنے سے منع کر دیا۔۔زرینہ کو مہمان نوازی کے لوازمات بتا کر وہ اوپر آ گئ۔۔اور گہری سوچ میں پڑ گئ۔کے آخر سر اسلم اتنے سارے لوگوں کے ساتھ اُس کے گھر کیوں آئے ہیں۔۔۔اور پاپا سر اسلم کو کیسے جانتے ہیں۔ نجانے وہ اور کتنی دیر سوچتی کے زرینہ خوشی سے کھلکھلاتی ہوئی اسکے کمرے

READING POINT
Aankhen Teri By Tania Tahir

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

میں آ گئی۔۔۔اُسکے ہاتھ میں مرچیں تھیں جو اُس نے ماہ روش پر وار دیں. اور اُسکی بلائیں لینے لگی۔۔"۔ باجی تیرا سرا آیا ہے۔۔ "اس نے بتایا "۔ہاں وہ تو مجھے پتا ہے لیکن سر آئے کیوں ہیں "اُسنے الجھ کر پوچھا۔۔

" باجی تیرا رشتہ لے کر آئے ہیں "زرینہ بہت خوش نظر آ رہی تھی۔اور وہ تو جیسے پتھر کی ہو گئی۔ شہیر اور اُسکی آخری ملاقات پر کہی گئی بات دماغ میں گونجنے لگی "۔ کس۔۔۔کے۔۔۔لئے " وہ بمشکل بولی تھی۔

۔" وہ جی سر اسلم اپنے بھتیجے شہیر کے لئے تیرا رشتہ لائے ہیں "زرینہ نے اُسے بتایا اور نیچے چلی گئی۔۔اور وہ ایک بار پھر اپنے چکراتے سر کو تھام کر بیٹھ گئی۔۔۔ شہیر سر اسلم کا بھتیجا ہے اور وہ اُسکا رشتہ لے کر آئے ہیں۔

۔" باجی اپنا حُلیہ دُرست کر لے وہ لوگ تجھے نیچے بُلائیں گے "زرینہ دروازے میں سے ہی کہہ کر نیچے بھاگ گئی۔۔اور اُسکے ہاتھ پاؤں سے پسینے چھوٹنے لگے ۔اُسنے سیل فون اُٹھایا اور اقرا اور رومیسہ کو فوراً گھر آنے کو کہا۔ آئینے میں اک بار اپنے حلیے کو دیکھا۔ڈارک براؤن ایمبرائڈری کے سوٹ پر

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

وائٹ شال ڈھیلی سی چوٹی اور آنکھوں میں کاجل لگائے وہ سادگی میں بھی بہت حسین لگ رہی تھی. لیکن شاید وہ اپنے حُلیے سے مطمئین نہیں تھی۔۔ وہ بھاگ کر واش روم میں گئی۔۔ نل کھول کر تین چار پانی کے چھینٹے مارے اور دوبارہ آئینے کے سامنے آ گئی۔ تولیہ سے کاجل صاف کیا۔اور ابھی بالوں کی چوٹی کھول ہی رہی تھی کے زرینہ آ گئی۔۔۔

"ارے باجی ابھی تک تیار نہیں ہوئی

" مجھے بہت گھبراہٹ ہو رہی ہے۔ نہ جانے کیا ہو گا" ماہ روش کے مارے گھبراہٹ کے آنکھوں میں آنسو آ گئے۔ " باجی ماشاللہ تو اتنی پیاری ہے وہ لوگ تجھے ایک نظر میں ہی پسند کر لیں گے "زرینہ نےاُسے سمجھایا اور اُس کے سر پر دوپٹہ ڈال کر وہ اسے لاؤنج میں لے آئی ۔ماہ روش کے پورے جسم میں سنسناہٹ دوڑ گئی۔۔اُسنے دھیمی سی آواز میں سب کو سلام کیا۔۔ پلکیں من من بھاری ہو گئیں نہ جانے کس خاتون نے اُس کے سرد وجود کو آگے بڑھ کر تھاما اور اپنے پاس بٹھا لیا۔ماشاللہ تم تو بہت پیاری ہو۔۔۔ اللہ نظر

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

ے بد سے بچائے اس خاتون نے پانچ ہزار کا نوٹ اس پر سے وار کر زرینہ کے ہاتھ میں تھما دیا۔۔۔

" مجھے اپنے بیٹے کی چوائس پر فخر محسوس ہو رہا ہے " انہوں نے دھیرے سے اُس کے کان میں سرگوشی کی۔ تو اسکا شرم سے جھکا سر مزید جھک گیا۔۔

"۔ ماہ روش بیٹے اِدھر آؤ" دادو نے اُسے اپنے پاس بلایا وہ آہستگی سے چلتی ہوئی اُن کے پاس آ گئی۔ انہوں نے اِسے اپنے پاس بیٹھا لیا۔۔۔ اور اُسکا سرد کپکپاتا ہاتھ تھام کر ہیرے کی جگمگاتی ہوئی انگوٹھی اُسکے ہاتھ میں ڈال دی۔۔

۔ "ہاں بھئی سعید اب یہ ہماری بیٹی ہے کوئی اعتراض تو نہیں ہے " انہوں نے سعید صاحب سے پوچھا۔۔

۔" بابا جان کیسی باتیں کرتے ہیں۔ مجھے کیا اعتراض ہو گا بھلا۔ مجھے تو لگ رہا ہے سالوں سے آپ کی امانت سنبھالتا ہوا آ رہا تھا اب آپ کو سونپ دی من کا بوجھ ہلکا ہو گیا۔۔۔ "سعید صاحب کی آنکھوں میں نمی تیر گئی۔۔۔ پاپا کی بوجھل آواز سن کر اُسکی بھی آنکھیں آنسو سے لبالب بھر گئیں. "یار سعید

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

منگنی ونگنی کا چکر تو بابا جان نے اِدھر ہی ختم کر دیا ہے اب تو بس شادی کی ڈیٹ فائنل کرتے ہیں سر اسلم نے ماحول میں چھائی افسردگی ختم کرنے کے لیے موضوع بدلا

"اتنی جلدی" سعید صاحب نے حیرانگی سے پوچھا

" کیوں بھئی سعید کوئی مسئلہ ہے کیا" بابا جان نے پوچھا

" نہیں نہیں بابا جان مسئلہ نہیں ہے اب تو آپ ہی کی بیٹی ہے جب چائیں آکر لے جائیں "

" ہاں ۔۔ تو ٹھیک ہے پھر فروری کی چودہ فائنل کرتے ہیں ۔۔ " بابا جان نے ڈیٹ فائنل کی اور زرینہ نے سب کا منہ میٹھا کرایا سب خوشی خوشی ایک دوسرے کو مبارک باد دینے لگے اور وہ دادو کے پاس سر جھکائے بیٹھی تھی ۔۔ اِسکے احساسات ایکدم ہی منجمد ہو گئے تھے ۔۔ پاپا سے دور جانے کا تصور ہی نہیں کر سکتی تھی اُسکی آنکھیں نم ہو گئیں زرینہ نے اُسے صوفے پر سے اُٹھایا اور شانوں سے تھام کر اوپر اُسکے کمرے میں لے آئی ۔۔۔

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

"باجی آپکو بہت بہت مبارک ہو" زرینہ نے اُسکے ہاتھ پر بوسہ دیا اور نیچے چلی گئی۔۔ماہ روش کی کیفیت عجیب سی تھی کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا کے خوش ہو یا غم منائے ماہ روش نے اپنے اُلٹے ہاتھ کی تیسری انگلی میں موجود انگوٹھی کو دھیرے سے چھوا جس شخص کا ساتھ وہ زندگی بھر چاہتی تھی آج اُسی کے نام کی انگوٹھی پہنے بیٹھی تھی سب کچھ کتنا جلدی جلدی ہو گیا تھا۔۔۔ وہ نہیں چاہتی تھی کے شادی کی ڈیٹ اتنی جلدی فائنل ہو۔۔اول تو وہ پاپا کی جدائی برداشت نہیں کر سکتی تھی۔۔ تھوڑا وقت لگتا اُسے دماغی طور پر اپنے آپ کو اس چیز پر تیار کرنے پر اور دوسرا ابھی تو اُسکی پڑھائی بھی پوری نہیں ہوئی تھی۔۔وہ اپنا ماسٹرز کمپلیٹ کرنا چاہتی تھی۔۔۔ لیکن کیسی نے بھی اس طرف توجہ نہیں دی تھی۔۔ جیسے ہی بات غیر اہم ہو۔لامتناہی سوچوں میں گھری وہ غیر مرئی نقطے کو گھورے جارہی تھی کے اقرا اور رومیسہ اُسکے روم کا دروازہ کھولتی ہوئی اندر داخل ہوئیں اور بغیر کچھ دیکھے دونوں نے اس پر کوشنز کی بارش کر دی۔۔۔

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
http://readingpointpk.blogspot.be

"بے وفا ہمیں بتا ہی دیتی تیرے اور شہیر کے بیچ یہ سب چل رہا ہے" رومیسہ نے اُسے گھورا۔

۔"جب فون کیا تھا تب ہی بتا دیتی میری شادی کی ڈیٹ فکس ہو رہی ہے ڈھنگ کے حُلیے میں آنا۔۔۔۔ کتنے بُرے لگ رہے ہیں ہم دونوں اُن کے سامنے" اقرا نے بھی شکوہ کیا۔

"کیا تم دونوں خاموش ہو گی" اُسکے بے تاثر چہرے کو دیکھ کے وہ دونوں خاموش ہو گئیں اور اُسکے برابر میں بیٹھ گیئں۔

۔"۔ یار کیا ہوا کوئی مسئلہ ہے۔۔۔ تو شہیر کو پسند نہیں کرتی۔۔ اُسکی فیملی تو بہت اچھی ہے۔ سر اسلم کی وائف بہت پیاری ہیں تیری تعریف میں زمین آسمان ایک کر رہی ہیں اور وہ تینوں لڑکیاں تم سے ملنے کے لئے بے تاب ہیں ۔۔ مگر ہم نے صاف صاف منع کر دیا کے اب تو شادی پر ہی ماہ روش کا سندر مکھڑا دیکھنے کو ملے گا" رومیسہ اپنی ہی رو میں بولتی چلی گئی۔۔۔

"رومیسہ پلیز خاموش ہو جاؤ میرا دماغ سُن ہو رہا ہے" ماہ روش کی آنکھوں

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
http://readingpointpk.blogspot.be

سے قطار در قطار آنسو آ گئے

"آخر ہوا کیا ہے روشی" اقرا نے اُسکے آنسو صاف کرتے ہوئے پوچھا

"میں نہیں چاہتی میرے شادی اتنی جلدی ہو۔۔۔ میں اپنی پڑھائی پوری کرنا چاہتی ہوں" ماہ روش نے مُدعا بیان کیا

"اُف روشی! بس اتنی سی بات تھی۔۔ پڑھائی تم شادی کے بعد پوری کر لینا" رومیسہ نے حل بتایا تو ماہ روش جیسے ہلکی پھلکی ہو گئ

"کیا وہ لوگ مان جائیں گے" ماہ روش کے چہرے پر مسکراہٹ پھیل گئ۔۔

"ہاں کیوں نہیں مانیں گے۔۔ تم شہیر بھائی سے کہہ دینا" رومیسہ نے اُسے تسلی دی تو ماہ روش کو کچھ اطمینان ہو گیا۔۔ ابھی وہ باتیں کر رہی تھیں کے زرینہ کے ساتھ فریال علشبہ اور رمشا روم میں داخل ہوئیں اور ماہ روش سے ملنے لگیں۔۔

وہ کب سے لاؤنج میں بیٹھا اُن لوگوں کا انتظار کر رہا تھا۔۔۔ دل میں عجیب سی

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
http://readingpointpk.blogspot.be

اُتھل پُتھل مچی ہوئی تھی۔۔۔اور اب وہ سب وہاں آ چکے تھے اور وہ سب لا وُنج میں محفل لگائے بیٹھے فنگشنز کو ترتیب دی رہے تھے۔۔اور اُسے نو لفٹ پر رکھا ہوا تھا۔۔روحیل، مہروز، عادی بھی ماہ روش کے بارے میں جاننے کے لے اُتاولے ہو رہے تھے مگر فریال اُنکے ہاتھ ہی نہیں آ رہی تھی۔۔اور علشبہ کچھ بھی بتائے بغیر کمرے میں بند ہو گئی تھی جب کہ رمشا دادو کے کانوں میں کھسر پھسر میں مصروف تھی۔۔۔آخر شہیر زچ ہو کر کھڑا ہو گیا اور زور سے چلایا۔۔

"کوئی مجھے بتائے گا کے وہ میڈم کیسی دکھتی ہیں"

"نہیں" اُسسے زیادہ چلا کر اُنھوں نے انکار کر دیا اور وہ دوبارہ منہ پُھلا کر صوفے پر بیٹھ گیا"

"صبر کر بھائی" تیرا مسئلہ میں حل کرتا ہوں" عادی نے اُسے تسلی دی اور بڑے اِترا کر رمشا کو بُلایا

"اِے رمشا اِدھر آؤ ذرا"

READING POINT
Aankhen Teri By Tania Tahir
Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
http://readingpointpk.blogspot.be

"میں نہیں آتی" وہاں سے صاف انکار ملا عادی بھی اپنا سا منہ لے کر بیٹھ گیا۔۔جبکے دادو اُن سب کی بیقراری پر مُسکرا رہے تھے۔۔

"میں ٹرائی کرتا ہوں" مہروز بھی میدان میں کودا اور کورا جواب پا کر سکون سے بیٹھ گیا۔۔

"اب صرف چچی ہی بتا سکتی ہیں" روحیل نے مشورہ دیا اور وہ چاروں اُٹھ کر عائلہ کے پیچھے بھاگے جو کچن میں جا رہی تھیں۔

"چچی" شہیر نے اُنھیں شانوں سے تھام لیا "ہاں بولو بے تاب لڑکے!" اُنہوں نے مُسکرا کر اُسکی طرف دیکھا

"ماہ روش کیسی ہے آئی مین دیکھنے میں کیسی ہے"

"ماشاء اللہ"

"چچی آپکو چچو باہر بلا رہے ہیں" اِس سے پہلے کے وہ کچھ بولتی فریال بول پڑی اور وہ بھی انہیں کچھ بتائے بغیر سر اسلم کے پاس چلی گئیں جبکے ان لوگوں نے فریال کو گھیر لیا

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
http://readingpointpk.blogspot.be

"بد تمیز لڑکی بتاتی کیوں نہیں ہو مجھے" شہیر نے اُسکا کان پکڑ کر زور سے کھینچا اور وہ درد سے چلا اُٹھی

"شہیر کے بچے تمھیں نمبر چاہیئے" فریال نے اُسے اپنا کان چھڑانے کی بھر پور کوشش کرتے ہوئے کہا

"ہاں ہاں چاہیے" اُسنے اُسکا کان چھوڑ دیا

"تو تمیز سے عزت سے میرے سامنے کھڑے ہو کر نمبر مانگو اور ہاں کان کے لیے سوری بھی کرو" فریال نے فوراً بدلہ لی

"سوری چڑیل" شہیر نے اُسے گھورتے ہوئے بُرا سا منہ بنا کر کہا

"اچھا میں چڑیل ہوں۔۔ ٹھیک ہے میں نمبر نہیں دیتی" فریال پلٹ گئی جبکہ شہیر اُسکے پیچھے لپکا

"سوری ڈیر۔۔۔ تم تو بہت بیوٹی فل ہو۔۔۔اب تو نمبر دے دو پلیز" شہیر نے بیچارگی سے کانوں کو ہاتھ لگایا اور ان تینوں کے ساتھ فریال بھی دل کھول کر ہنس دی اور شہیر کے موبائل پر ماہ روش کا نمبر سینڈ کر دیا۔۔۔اور

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
http://readingpointpk.blogspot.be

اِسکے بعد وہ ایک منٹ وہاں نہیں رکا اپنے کمرے میں بھاگ گیا

دونوں گھروں میں شادی کی تیاری عروج پر تھی۔۔اقرار ومیسہ کو ماہ روش نے اپنے گھر روک لیا تھا۔۔۔وہ تینوں دن بھر شاپنگ کرتی اور آنے کے بعد اتنی ہوش بھی نہ ہوتی کے کھانا ہی کھالیں۔۔۔ پچھلے ایک ہفتے سے ماہ روش کے پاس ایک نمبر سے مسلسل کالز آرہی تھیں لکین وہ رانگ نمبر سمجھ کر اٹینڈ نہیں کر رہی تھی اب بھی وہ ٹیرس پر بیٹھی سیاہ آسمان پر چمکتے چاند کو دیکھ رہی تھی۔۔۔آج اُس نے بڑی ہمت کرکے اپنی ناک چھدوائی تھی مُنی سی لال کلر کی نوز پِن اُسکے چہرے کے حُسن کو مزید بڑھا رہی تھی وہ چاند کو دیکھنے میں اس قدر مگن تھی کے کب سے پاس پڑا موبائل بج رہا تھا اُسے پتا ہی نہ چلا۔۔۔
اُسنے موبائل کی طرف دیکھا۔۔ سکرین پر وہی نمبر جگمگا رہا تھا اُس نے کال اٹینڈ کرلی مگر کچھ بولی نہیں

" پچھلے ایک ہفتے سے

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

گدھوں کی طرف کالز کر رہا ہوں اور آج محترمہ کو فرصت ملی ہے کال اٹینڈ کرنے کی" شہیر کی غصے سے بھرپور آواز اُسکی سماعتوں سے ٹکرائی۔۔تو وہ گھبرا گئی۔۔ موبائل ہاتھ سے گرتے گرتے بچا چمکدار پیشانی پہ پسینہ آ گیا۔۔ جسے اُس نے ہاتھ کی پشت سے صاف کیا۔۔آواز گلے میں ہی کہیں اٹک گئی۔۔دل کی دھڑکنوں میں ایک ہنگامہ برپا ہو گیا" غالباً آپ مجھ سے بات نہیں کرنا چاہتی" سنجیدگی سے کہا گیا وہ بولنا چاہتی تھی" نہیں ایسی بات نہیں ہے" مگر یہ سب بولنے کے لیے آواز کی ضرورت ہوتی ہے جو نکلنے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی

" فائن ! اتنی رات کو ڈسٹرب کیا اُسکے لیے معذرت۔۔۔ بائے" وہ بس ہونٹ پھڑپھڑاتی راہ گئی جبکے وہاں سے فون کاٹ دیا گیا ماہ روش نے پسینہ صاف کیا اور تیز تیز سانس لینے لگی" نہ جانے مجھے کیا ہو جاتا ہے۔۔۔اُسے بات کرتے ہوئے گونگی کیوں ہی جاتی ہوں۔۔اب تو وہ میرے سامنے بھی نہیں کھڑے تھے پھر میں کیوں نہیں بول پائی اُسے رہ رہ اپنے اوپر غصہ آنے

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
http://readingpointpk.blogspot.be

لگ

"روشی! رومیسہ کی آواز پر وہ چونکی مڑ کر اُسے دیکھا جو نیند سے بوجھل ہوتی آنکھوں کو بمشکل کھولے کھڑی تھی اتنی رات کو یہاں کیا کر رہی ہو۔۔ دلہن کا رات گئے تک کُھلے آسمان تلے بیٹھنا ٹھیک نہیں ہوتا۔۔۔ اندر آ جاؤ" وہ اسے نصیحت کر کے چلی گئی اور وہ جو شہیر کو دوبارہ کال کرنے کا ارادہ رکھتی تھی ترک کر کے اپنے روم میں آ گئی بستر پر لیٹے اُسے کافی دیر ہو گئی تھی نیند نگاہوں سے اُوجھل تھی وہ کروٹیں بدل بدل کر زچ ہو گئی تو اُٹھ بیٹھی فون اُٹھا کر شہیر کا نمبر دیکھے گئی اور غیر ارادی طور پر اُسکی اُنگلی اُسکے نمبر پر ٹچ ہو گئی اور کال کنیکٹ ہو گئی۔۔ چند ہی سیکنڈ میں شہیر کی رعب دار آواز سپیکر سے اُبھری

"ہیلو شہیر سپیکنگ"

"وہ میں۔۔۔ میں۔۔ السلام وعلیکم!" اُسکی گھبرائی ہوئی آواز سُن کر شہیر کا غصہ ہوا ہو گیا چہرے پر مُسکراہٹ بکھر گئی۔ "وعلیکم سلام۔۔۔ جی آپ

READING POINT
Aankhen Teri By Tania Tahir
Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
http://readingpointpk.blogspot.be

کون؟" شہیر نے مسکراتے ہوئے بیک کراؤن سے ٹیک لگالی۔۔دل میں اُسے تنگ کرنے کا ارادہ جو کر لیا تھا

"وہ۔۔ میں۔۔ میں۔۔ ماہ روش"

"کیا ہر بات کے آگے میں میں لگانا ضروری ہے"

"نہیں" دھیمے سے کہا گیا

"ویسے اتنے رات گئے ایک لڑکے کو فون کرنا کہاں کی شرافت ہوتی ہے بھلا"

"نہیں۔۔۔۔ فون تو آپ نے کیا تھا نا" اُسکی گھبرائی آواز اُسے مزید لطف دینے لگی

"ہاں تو آپکو کال بیک کرنا ضروری تھا؟"

"مجھے لگا آپ ناراض ہو جائیں گے"

"رئیلی میرے ناراضگی کی اتنی فکر ہے"

"جی" بس اتنا ہی بولی شہیر کو اچانک اس پر ڈھیروں پیار آیا۔۔ کتنی

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

معصومیت تھی اُسکی ہر ایک بات میں دل میں موجود جذبات کا سمندر رٹھا ٹھیں مارنے لگا۔۔اُسکو دیکھنے کی خواہش مزید بڑھ گئی

" کیسی ہو " وہ گھمبیر آواز میں بولا " ہمم " بس اتنا ہی کہا گیا " کیا ہمم "

" مطلب ٹھیک ہوں "

" کیا مطلب گھر میں کھانے کو نہیں ملتا "

" جی " کتنا عجیب سوال تھا

" ہاں نا ایسا لگتا ہے تمھیں گھر میں کچھ بھی کھانے کو نہیں ملتا تبھی آدھے لفظ کھا جاتی ہو کچھ کھایا پیا کرو اتنی نازک سی ہو تھوڑی طاقت بنالو ورنہ تم نے تو میری ایک دھاڑ سے ہی بے ہوش ہو جانا ہے " وہ کچھ بھی نہ بولی بولتی بھی کیا بس ہلکے سے مسکرادی

" جانتی ہو میرا دل بہت باغی ہو گیا ہے۔۔۔ تم سے ملنے کے لیے مچل رہا ہے اختیار میں ہی نہیں رہا " اسکی آواز میں عجیب بوجھل پن تھا وہ مزید بول رہا تھا " دل چاہتا ہے تم سے ابھی ملنے آجاں۔۔۔ اگر میں ابھی آجاؤں تو تم میرے

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

لیے دروازہ کھولو گی"

" نہیں نہیں آپ مت آیئے گا" وہ تو گھبرا ہی گئی کیا بعید آ ہی جائے۔۔۔

" کیا بکواس ہے۔۔۔ تم میرے لیے دروازہ نہیں کھولو گی۔ " ایک سیکنڈ میں ہی تو غصہ آتا تھا اُسے۔۔

" میں۔۔ میرا مطلب وہ نہیں تھا" وہ بے چارگی سے بولی

" تو کیا مطلب تھا"

" وہ میں تو بس کہ رہی تھی رات بہت ہو گئی ہے " " خیر چھوڑو جانتی ہو یہ لوگ مجھے بالکل بھی نہیں بتاتے کے تم کیسی دکھتی ہو۔۔۔ میں پوچھتا ہوں تو کہہ دیتے ہیں شادی کے بعد دیکھ لینا۔۔۔ اور مجھے اس بات پر بہت غصہ چڑھتا ہے۔۔۔ وہ کسی چھوٹے بچے کی طرح ان سب کی شکایتں لگا رہا تھا۔۔

۔اور ماہ روش دھیرے سے مسکرا رہی تھی۔۔۔

" بعض اوقات تو دل چاہتا ہے کے پہنچ جاؤں دندناتا ہوا اور کہہ دوں سُسر جی کو کے مجھے اپنی منگیتر سے ملنا ہے۔۔۔ مگر پھر چاچو کی چپلیں یاد آتی ہیں پھر

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
http://readingpointpk.blogspot.be

سمبھال لیتا ہوں۔۔۔اس نافرمان دل کو۔۔۔بس اب تو میں نے سوچ لیا ہے پرسوں ہماری مہندی ہے۔۔۔اور نکاح ہے نہ تو بس مہندی کی رات کو میں تم سے ملنے آؤں گا۔۔ میری اتنی خواہش تھی تمہیں مایوں کے سوٹ میں دیکھنے کی۔۔ مگر یہ ظالم سماج آڑے آجاتا ہے۔۔۔ویسے تمھے مایوں کا ڈریس اچھا لگا۔۔ میں نے خریدا تھا۔۔۔جانتی ہو تمہاری ساری شاپنگ میں نے کی ہے فریال نے میرا بہت مذاق اڑایا۔ مگر مجھے فرق ہی کب پڑتا ہے۔۔۔کیا ہوا تم کیوں نہیں بول رہی "اُسکی بات پر ماہ روش کو ہنسی آ گئی۔۔۔(چلو بولتے بولتے اُسے اُس کی خاموشی کا احساس تو ہوا) اس نے دل میں سوچا اور دھیرے سے بولی۔

"آپ بولیں نہ میں سُن رہی ہوں۔۔۔"

" نہیں اب تم بولو"

"کیا بولوں "

" مجھے کیا پتا مگر بولو "اسے بھی جیسے ضد چڑھ گئی۔۔۔"آپ ہی بتائیں نہ کیا

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
http://readingpointpk.blogspot.be

بولوں "اُسے تو ویسے بھی اتنا بولنے کی عادت نہیں تھی۔۔اور آج شہیر سے بات کر کے ایسا محسوس ہو رہا تھا کے وہ بہت بولتا ہے۔۔

"اُہ یاد آیا۔۔اک بات پوچھنی تھی تم سے سچ سچ جواب دو گی۔۔۔؟"

"جی پوچھیں"

"وہ لڑکا جو تمہیں بعض اُوقات یونی چھوڑنے آتا تھا وہ کون ہے"

ماہ روش کو اُس کے سوال پر حیرانگی ہوئی وہ کیوں یہ بات پوچھ رہا ہے۔۔۔ مگر اُس کے غصے سے خوف آتا تھا اسی لئے بتانے لگی۔۔۔

"وہ ہمارے ڈرائیور کا بیٹا ہے۔۔۔ پاپا نے ہی اُسے پڑھایا لکھایا ہے۔۔اب پاپا کی کمپنی میں مینیجر ہے۔۔اپنی محنت اور قابلیت کی وجہ سے۔۔۔اس دن ڈرائیور نہیں تھا۔اِسی لئے پاپا نے اُسے لینے بھیج دیا۔۔۔۔ وہ مجھے اپنی چھوٹی بہن سمجھتا ہے "اُس کی آواز دھیمی تھی۔ساری تفصیل سن کر شہیر کے سر سے جیسے وزن اُترا تھا۔۔۔

"تمہیں بُرا لگا" ایک خدشہ سا تھا اُس کی ناراضگی کا۔۔ "نہیں آپ کے ذہن

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
http://readingpointpk.blogspot.be

میں سوال آیا آپ نے پوچھ لیا اس میں بُرا منانے والی کیا بات ہے "

"اچھا یہ بتاؤ تم نے سیل فون پر میرا نمبر کس نام سے سیو کیا ہے۔۔"

"میں نے ابھی سیو نہیں کیا" وہ منمنائی ایک سیکنڈ میں ہی ٹیمپر لوز ہوتا تھا اُس کا۔

۔۔" کیوں "

"ابھی کرلوں گی "

" تمہیں پتا ہے میں نے تمہارا نمبر کس نام سے سیو کیا ہے "

" کس نام سے

"ایم ایم "

"ایم ایم " مطلب اُسنے نا سمجھی سے پوچھا۔۔

" میری محبوبہ " وہ بے باکی سے بولا اور ماہ روش سُرخ پڑ گئی۔۔

۔" سنیں "

"جی فرمائیے "

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
http://readingpointpk.blogspot.be

"رات بہت ہو گئی ہے"

"جانتا ہوں میری زندگی" اب تو وہ پٹڑی سے اُترنے لگا تھا۔۔ "اب بس کریں نا" وہ بے چارگی سے بولی۔

"اچھا ایک شرط ہے"

"کیا"

"پہلے کہو ساری شرائط منظور ہیں۔"

"ساری شرائط منظور ہیں" وہ جلدی سے بولی

"ریلی" وہ چہکا

"اچھا پھر میں نکاح کے بعد تم سے ملنے آؤں گا"

"نہیں" اُس نے فوراً انکار کیا

"کیوں" بے وجہ اِنکار پر اُسکے ماتھے پر بل پڑ گئے۔۔

"میری خواہش ہے آپ مجھے شادی کے بعد ہی دیکھیں"

"یہ کیسی فضول خواہش ہے" وہ چڑ گیا اور ماہ روش خاموش ہو گئی

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

"کیا ہوا" اُسنے اُسکی خاموشی محسوس کی

"کچھ نہیں رات بہت ہو گی ہے۔۔۔ اللہ حافظ" شہیر نے بھی بائے کہہ دیا اور ماہ روش نے فون بند کر دیا۔۔ (کتنا عجیب شخص ہے کتنی آرام سے اُسکی خواہش کو فضول قرار دے دیا تھا) اُسنے سوچتے ہوئے کروٹ لی اور آنکھیں موند لیں۔۔ دل بوجھل سا ہو گیا تھا۔

نکاح کے بعد مہندی کا فنکشن شروع ہو گیا تھا۔۔ سعید صاحب نے روشی ولا کے لون میں ہی مہندی کی تقریب کا انتظام کیا تھا۔۔شام کے سائے ڈھلتے ہی تمام بتیاں جلا دی گئیں جن سے لان جگمگا گیا فریال رمشا علیشبہ فاطمہ نے اپنے ہاتھوں میں موجود مہندی اُبٹن کے گول تھالوں کو اسٹیج کے سامنے رکھ دیا اور اُنکے ارد گرد لڈی ڈالنے لگیں دو چار اور لڑکیاں بھی اُنکے ساتھ مل گئیں وہ چاروں ہی مہندی کلر کے لباس میں بہت خوبصورت لگ رہی تھیں۔ ۔ساری عورتیں اور لڑکیاں اُنکو اُنکے خوبصورت رقص پر داد دے رہی تھیں

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
http://readingpointpk.blogspot.be

۔۔فریال نے عائلہ چچی کو اپنی طرف کھینچ لیا وہ اپنی گرین کام دار ساڑھی سمبھالتی ہوئی اُنکے رقص میں شامل ہو گئیں۔ شہیر اُنکے بیٹے کی ہی طرح تھا۔۔اور وہ اپنے بیٹے کی خوشی میں بہت خوش تھیں روحیل عادی اور مہروز وائٹ کُرتوں پر گرین پرنیں ڈالے بڑے مزے سے کھڑے فنکشن اٹینڈ کر رہے تھے۔۔۔یہ روایتی سا فنکشن اُنھیں بہت پسند آیا تھا۔۔۔ بس اُنھیں شہیر کی کمی محسوس ہو رہی تھی۔۔۔جو مہندی اُبٹن کا فنکشن ایک ساتھ ہی کرنا چاہتا تھا مگر سر اسلم کے انکار پر خاموش ہو گیا۔۔۔یکدم ہی دلہن کے آنے کا شور مچا۔۔اِن تینوں کی نگاہیں بڑی بے تابی سے گھر کے عقبی دروازے پر جمیٔ ہوئی تھیں۔ جو لان میں کُھلتا تھا کچے لیمن کلر کے سوٹ میں ہلکے سے میک اپ کے ساتھ وہ اپنے ٹھٹکا دینے والے حُسن سمیت اقرا اور رومیسہ کی ہمراہی میں لان میں داخل ہوئی۔۔اُن تینوں کا تو منہ ہی کُھل گیا جب کے وہاں موجود سب خواتین کی نظریں اُسکے دو آتشہ حُسن کو دیکھ کر حیرت زدہ سی ہو گیں۔۔عائلہ چچی نے آگے بڑھ کر اُسے شانوں سے تھاما

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
http://readingpointpk.blogspot.be

اور وہ اُنکے ساتھ چلتی ہوئی اسٹیج تک آ گئی۔۔۔ عائلہ چچی نے اُسے لکڑی کے جھولے میں بیٹھا دیا اور سب سے پہلے اُسکے اوپر سے ہزار ہزار کے کئی نوٹ وار کر ملازمہ کے ہاتھ میں تھما دیے۔ شاید اُنکا اب بھی من نہیں بھرا تھا تو تھوڑا سا جھک کر انھوں نے اُسکی چمکدار پیشانی پر بوسہ دیا وہ عام سادہ سے حُلیے میں بھی بہت خوبصورت لگتی تھی اور اب تو ہلکے سے میک اپ میں اور پھولوں کے پیلے اور پنک زیورات نے اُسکے حُسن میں خطرناک حد تک اضافہ کر دیا تھا مہندی کی رسم شروع ہو گئی تھی۔۔ عائلہ چچی نے اُسکے ایک ہاتھ میں بڑا سا پتا رکھا اور اُسپر مہندی لگا کر اُسکا منہ میٹھا کرایا اور جُھک کر اُسکے سُرخ و سفید گداز پیروں پر اُبٹن لگایا اور ڈھیروں پیار کر کے اُسکے ساتھ بیٹھ گئیں۔۔ اب باقی خواتین بھی اِسی طرح اُسے مہندی لگا رہیں تھیں.

"یہ کیا بلا ہے" عادی کے تو اُسے دیکھ کر اوسان خطا ہوئے جا رہے تھے۔۔

"سالہ کمینہ جھوٹ بول رہا تھا۔۔۔ یہ ناممکن سی بات ہے کے اُس نے اِس حسین لڑکی کو کبھی دیکھا ہی نہیں" روحیل چیئر پر بیٹھ گیا اور موبائل پر شہیر کا

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

نمبر ڈائل کرنے لگا۔۔" یار آج سے میرا ساری برقعے والیوں سے تعلق ہے بس" مہروز نے قطعی انداز میں کہا تو عادی اور روحیل کا قہقہ نکل گیا "اِسکی بات مجھ سے کرا" عادی نے روحیل کے ہاتھ سے فون کھینچا

" سالے ڈوب مر" عادی نے فون اٹینڈ ہوتے ہی کہا

" یار کیا لڑکی ہے" روحیل نے عادی کے ہاتھ سے فون کھینچا۔۔ آرڈر بھی تو اُسکا تھا کے جیسے ہی دیکھو فوراً خبر دینی ہے۔۔

" کیا مطلب کیسی ہے" شہیر کے کان کھڑے ہو گئے

" یار۔۔۔" اس سے پہلے روحیل کچھ بولتا رمشا نے اُسکے ہاتھ سے موبائل چھین لیا۔۔

" اللہ حافظ شہیر بھائی" " رمشا میں تمہارا قتل کر دوگا روحیل کو فون دو" شہیر کو غصہ آنے لگا ایک سیکنڈ ہی تو لگتا تھا غصہ آنے میں اور ویسے بھی وہ کتنا بے چین ہو رہا تھا اس فنکشن میں آنے کے لیے لیکن بڑوں کے انکار پر وہ غصے سے بھرا بیٹھا تھا

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
http://readingpointpk.blogspot.be

" کر دیں قتل۔۔۔۔ خیر ہے " رمشا نے ہنستے ہوئے کہا اور فون بند کر دیا

" ہاں تو کیسا لگا آپ لوگوں کو شہیر بھائی کے صبر کا پھل " رمشا نے اُن تینوں کی طرف دیکھا

" لاجواب

انمول

بے مثال۔۔ تینوں کے رنگ برنگے جواب سن کر وہ ہنس دی۔۔ فریال۔۔ فاطمہ۔۔ علشبہ بھی اِدھر ہی آ گئی تھیں۔۔ علشبہ کے رویے میں بھی تبدیلی آ گئی تھی۔۔۔ شاید اُس نے قسمت کے فیصلے کو مان لیا تھا

" ویسے ہم شہیر بھائی کو سرپرائز دینا چاہتے ہیں اور آپ تینوں کتنی آرام سے اُنھیں بتا رہے تھے " رمشا نے گھور کر دیکھا۔۔

" چلو لڑکیو نکلو یہاں سے ہم اپنے یار کے صبر کو مزید نہیں آزما سکتے " عادی نے اُس نک چڑی لڑکی کو دیکھا " بچو آؤ تم بھی مل لو۔۔۔ پھر ماہ روش کو اندر لے کر جانا ہے " چچی نے اِنھیں اسٹیج پر بلایا " شکر میرے خدا۔۔۔ ہمارا بھی

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
http://readingpointpk.blogspot.be

کسی نے احساس کیا ورنہ ہم تو بندروں کی طرح ایک سائیڈ پر کھڑے تھے جیسے کوئی اہمیت ہی نہ ہو" عادی نے دوہائی دی۔۔ تو سب ہنس دیے۔۔ وہ سب اسٹیج پر آ گئے اُن تینوں نے باری باری اُسکا منہ میٹھا کرایا۔۔ اور پھر عادی کے شوخ جملے شروع ہو گئے۔۔۔ جن پر ماہ روش جھینپ رہی تھی اور سب ہنس رہے تھے خوشیوں نے چار سو بسیرا کر لیا تھا زندگی خوبصورت لگنے لگی تھی۔

"آخر وہ دن بھی آ گیا ماہ روش جب تم میرے روبرو ہو گی۔۔۔ میں تمھیں دیکھ سکوں گا۔۔۔۔ محسوس کر سکوں گا۔۔۔ آج میرے بے چینی کو قرار آ جائے گا" وہ روم کو دیکھ رہا تھا جو عادی مہروز اور روحیل نے بہت خوبصورت سجایا تھا۔۔۔ گلاب کے پھولوں کی مہک اُسکے نتھنوں سے ٹکرا رہی تھی اُسکی نگاہ بیڈ پر ٹھہر سی گئی۔۔ سفید بیڈ شیٹ پر بہت خوبصورت پھولوں کا دل بنا ہوا تھا۔۔۔ وہ سرشاری سے مُسکرا دیا۔۔ اور بیڈ پر پڑی شیروانی اُٹھا کر ڈریسنگ روم میں چلا گیا۔۔۔

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
http://readingpointpk.blogspot.be

______******_______

وہ اس وقت اُسکے کمرے میں پھولوں سے سجی سیج پر بیٹھی تھی۔۔۔دل کی دھڑکنوں میں عجیب اِرتعاش مچا ہوا تھا۔۔اُسنے ابھی تک ماہ روش کو نہیں دیکھا تھا۔۔۔ کیونکہ فریال نے اُسکے چہرے پر گھوگھنٹ ڈال دیا تھا۔۔۔

شہیر اُسکی شرارت پر کُھل کر مُسکرا دیا تھا۔۔اور ان چاروں کو ہی اس نے بہت خوبصورت گولڈ کا بریسلٹ گفٹ کے طور پر دیے تھے۔۔جب کہ اُس کی اِس حرکت پر مہروز۔عادی۔۔اور روحیل کا منہ بن گیا تھا اور وہ تینوں ہی ماہ روش کے پیچھے پڑ گئے تھے کے ماہ روش اُنھیں پیسے دے اُنکی اس فرمائش پر وہ بُری طرح گھبرا گئی تھی شہیر نے اُن تینوں کو جیب سے پیسے نکال کر دیئے مگر وہ بضد تھے کے ہمیں بھابھی ہی دے گی۔۔۔کچھ دیر تک ہنسی مذاق یوں ہی چلتا رہا اور آخر کار ماہ روش نے اِن تینوں کو اپنے پرس میں سے پیسے نکل کر دے دیئے۔۔۔اور اِن تینوں نے خوشی سے اگایا۔۔۔اور پھر چچی کے کہنے پر اُسے اُس کے کمرے میں بھیج دیا گیا۔۔۔ وہ چاروں اُسے اُس کے

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
http://readingpointpk.blogspot.be

کمرے میں چھوڑ کر چلی گئیں تھیں۔۔ مگر نہ جانے وہ ابھی تک کیوں نہیں آیا تھا۔۔۔

"سالو جانے دو مجھے" شہیر نے اِن تینوں کو گھورا جو اُسے گھیرے بیٹھے تھے۔
۔

۔"ایسی بھی کیا بے چینی دولہا راجہ۔۔ چل ایک ایک تاش کی بازی ہو جائے۔۔۔"

"وہاں میرا محبوب پریشان ہو رہا ہو گا اور کمینو تمہیں تاش کی بازی لگانی ہے۔۔۔ فٹے منہ تم لوگوں کا میں جا رہا ہوں مجھ سے اور انتظار نہیں ہو گا" وہ مُسکراتا ہوا کھڑا ہو گیا اور اوپر اپنے روم میں چلا گیا۔۔۔ اپنے پیچھے وہ اِن تینوں کے بے شرم بے حیا اِس جیسے اور بھی بہت سے القابات سُن سکتا تھا۔
وہ روم میں داخل ہوا تو مدھم روشنی اور پھولوں کی دل فریب مہک نے اُس کا سواگت کیا۔ نہ جانے اس کی کیفیت کیا تھی۔ خوشی تھی یا اُسے دیکھنے کی بے چینی۔ وہ آہستہ آہستہ چلتا ہوا اس کے قریب آ گیا۔ اُسکے وجود کی کپکپاہٹ کو وہ

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

دور سے بھی محسوس کر سکتا تھا۔۔ کتنی قریب تھی وہ اِس کے۔ وہ ایک لمحے میں اِس کا گھونگھٹ اُٹھا کر۔ اپنے دل کو قرار دے سکتا تھا۔ لیکن اُسے اپنے دل کا اُسے دیکھنے کے لئے مچلنا سارے بندھ توڑ دینے پر اکسانا۔۔ مزہ دے رہا تھا۔ وہ آرام سے اُسکے پاس آ کر بیٹھ گیا۔ اور اس کا سر دہا تھ تھام لیا۔ اُسکے ہاتھوں کی لرزش پر وہ دھیرے سی مُسکرایا تھا۔

" جانتی ہو میرے دل کی کیفیت کیا ہے۔۔۔ صاحب ذادے تمہیں دیکھنے کے لئے مچل رہے ہیں۔۔ مگر ایسا کیسے ہو سکتا ہے کے شہیر کی محبوبہ کو اُسسے پہلے اُسکا دل دیکھے " شہیر نے پیار بھری نظروں سے اُسکی طرف دیکھا۔۔ اور ہلکا سا اس کی طرف جھکا تو ماہ روش پیچھے ہو گئی۔ اب اور انتظار نہیں ہو گا۔ شہیر نے ہاتھ بڑھا کر دھیرے سے اُسکا گھونگھٹ اُلٹ دیا۔۔ وہ اپنے ہوش اُڑا دینے والے حُسن سمیت اُسکے سامنے تھی۔۔۔ وہ کچھ پل اُسے یوں ہی تکتا رہا۔ جیسے اُس کے چہرے کا ایک ایک نقش پڑھ رہا ہو۔۔۔ اُسنے اپنے دماغ میں اُسکے کئی خاکے بنائے تھے اور سب کے سب ایک دم سے ہی ٹوٹ گئے تھے

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
http://readingpointpk.blogspot.be

۔۔۔ شہیر اُسے کچھ پل دیکھتا رہا۔۔۔ اور پھر بیڈ پر گرنے والے انداز میں لیٹ گیا۔۔۔ ماہ روش نے پریشانی سے اُسکی طرف دیکھا۔ اُسکے چہرے پر ہلکا سا تبسم تھا۔۔ ایک ہاتھ اُس نے دل پر رکھا ہوا تھا۔ اور گھیرے سانس لے رہا تھا. "کیا ہوا" اسنے پوچھا تو شہیر کُھل کر مسکرا دیا.

" حد کر دی آپ نے " وہ اِسے پُر شوخ نگاہوں سے دیکھ رہا تھا۔ ماہ روش جھینپ سی گئی۔

" توبہ میں کیسے تاب لاؤں گا تمہارے حسن کی " شہیر کُہنی کے بل لیٹا اُسے گھور رہا تھا۔۔ جو سُرخ پڑ رہی تھی

" میں اتنا خوش ہوں کے دل تو چاہ رہا ہے پہلے بھنگڑا ڈالوں پھر تم سے کوئی بات کروں " وہ تو اُسکے تمام خاکوں کو گرا کر دس قدم آگے نکل آئی تھی۔۔

" بس کریں " ماہ روش کنفیوز سی ہو گئی

" اگر میں بد صورت ہوتی تو " اُس نے ایسے ہی پوچھ لیا۔ شہیر کو ہنسی آ گئی

" یہ ناممکن تھا "

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
http://readingpointpk.blogspot.be

"کیوں ممکن بھی تو ہو سکتا تھا"

"نہیں ہو سکتا تھا کیوں کے میں نے دُعا کی تھی کے میرا صبر کا پھل میٹھا ہونا چاہیے اور دیکھو کتنا شیریں پھل ملا ہے مجھے" وہ شرارت سے مُسکرایا تو وہ چپ سی ہو گئی۔ شہیر سیدھا ہو کر بیٹھ گیا اور اپنی جیب میں سے ایک بہت خوبصورت سی چین نکالی جس کے ہارٹ شیپ پنڈیٹ پر اُس کا نام ماہ روش شہیر کندہ تھا. ماہ روش ہولے سے مُسکرا دی۔ شہیر نے آگے بڑھ کر چین اس کی گردن میں پہنا دی

"ماہ روش تمہیں دیکھ کر میری محبت میں سو گناہ اِضافہ ہو گیا ہے" وہ بڑے جذب سے بولا۔ ماہ روش کی نگاہ جُھک گئی۔ شہیر نے ایک چھوٹی سی جسارت کر دی جس پر ماہ روش کا چہرہ دھواں دھواں ہو گیا۔ ہتھیلیاں نم ہو گئیں۔۔

"وہ۔۔۔وہ۔۔۔مجھے۔۔۔ایک۔۔ بات کرنی تھی" وہ بمُشکل بولی تھی۔

۔"جی فرمایئے" شہیر کو اِس کی گھبراہٹ مزہ دے رہی تھی وہ اس کے قریب ہو گیا۔

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
http://readingpointpk.blogspot.be

"وہ میں ایسے کیسے بولوں گی" ماہ روش کا دل اِس کی قربت پر بیٹھنے لگا.

"بولو" شہیر نے شہادت کی اُنگلی سے اُس کی ٹھوڑی کو چھوا۔۔

"م۔۔ مجھے۔۔ وہ مجھے ایم اے کمپلیٹ کرنا ہے کیا مجھے آگے پڑھنے کی اجازت ہے"

"آج ہی جاؤ گی شہیر بمُشکل اپنی ہنسی ضبط کرتے ہوئے بولا۔

"جی" ماہ روش کے حیرانگی سے دیکھنے پر وہ اپنا قہقہ ضبط نہ کر سکا. ماہ روش کو بھی اپنی بے وقوفی کا احساس ہو گیا. وہ خاموشی سے سر جھکا گئی۔۔۔

"بھئی تمہیں ہر کام کرنے کی اجازت ہے. کیا اب مجھے اجازت ہے" شہیر معنی خیزی سے بولتا ہوا اس کے قریب ہو گیا۔۔۔

________*********__________

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
http://readingpointpk.blogspot.be

(ختم شد)

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.